مدنی مشورہ

مرکزی مجلسِ شوریٰ (دعوتِ اسلامی)

اپریل 2016ء

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

دُرُودِ پاک کی فضیلت

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ **''عقیقے کے بارے میں سوال جواب''** کے صَفْحَہ 2 پر حدیثِ پاک نقل فرماتے ہیں کہ **حضرتِ** سیِّدُنا ابو دَرْدا رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت ہے کہ شفیعُ الْمُذْنِبِیْن رَحمۃٌ لِّلْعٰلَمِین صلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم کا ارشادِ دِلنشین ہے: جس نے مجھ پر دس مرتبہ صُبْح اور دس مرتبہ شام **دُرُودِ پاک** پڑھا اُسے قِیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

(مَجْمَعُ الزَّوائِد ج ۱۰ ص ۱۶۳ حدیث ۱۷۰۲۲)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مَدَنی مشورہ مرکزی مجلسِ شوریٰ ونگرانِ کابینات و مجلس بیرونِ ملک و عالمی مجلسِ مشاورت

یکم تا 5 رجب المرجب 1437ھ	مدنی مرکز فیضان مدینہ باب المدینہ کراچی	9 تا 13 اپریل 2016ء

❁ عزّت وذِلت اللہ تعالٰی کے دستِ قدرت میں ہے:

وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ط بِیَدِكَ الْخَیْرُ ط اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ (۲۶) **(پ ۳، آل عمران: ۲۶)**

ترجمۂ کنزالایمان: اور جسے چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذِلت دے، ساری بھلائی تیرے ہی ہاتھ ہے بے شک تُو سب کچھ کرسکتا ہے۔

مفسرِ شہیر حکیم الامت حضرت مفتی احمد یار خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْمَنَّان آیت کے اس حصے ''جسے چاہے عزّت دے'' کے تحت تفسیرِ نور العرفان میں فرماتے ہیں: اس طرح کہ عزت والے کام کی توفیق بخشے کہ وہ بندے تیری توفیق سے ایمان و نیک اعمال اختیار کریں، یہ مطلب نہیں کہ بندہ ذِلت کے کام کرے اور اسے عزت دے دی جائے

اور تفسیرِ نعیمی میں فرماتے ہیں: تُو جسے چاہے دِین و دنیا میں عزت دے اور جسے چاہے دونوں جہاں میں ذلیل کردے۔''
(تفسیرِ نعیمی ۳/۳۳۶ مکتبہ اسلامیہ مرکز الاولیا لاہور)

☆ رجب المرجب میں رجب کی دُعا پڑھنا سنّت ہے۔ اسے یاد کر لیجئے اور کم از کم ایک بار پانچوں نمازوں کے بعد ایک بار اسے پڑھ لیا کریں۔: اَللّٰهُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْ رَجَبٍ وَّشَعْبَانَ وَبَلِّغْنَا رَمَضَان۔ یعنی اے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ! تُو ہمارے لیے رَجب اور شعبان میں بَرَکتیں عطا فرما اور ہمیں رَمَضان تک پہنچا۔ (اَلْمُعْجَمُ الْاَ وْسَط لِلطَّبَرانی ج۳ ص۸۵ حدیث ۳۹۳۹)

طلبِ شُہرت کی تعریف

اپنی شہرت کی کوشش کرنا ''طلبِ شہرت'' کہلاتا ہے۔ (یعنی ایسے افعال کرنا کہ مشہور ہو جاؤں) یہ ایک باطنی (دل کی) بیماری ہے جس کا علاج ضروری ہے۔ اللہ عزوجل قرآنِ کریم میں پارہ 5، سُورَۃُ النِّسَآء، آیت نمبر 38 میں ارشاد فرماتا ہے:

وَالَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا یُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْیَوْمِ الْاٰخِرِؕ وَمَنْ یَّكُنِ الشَّیْطٰنُ لَهٗ قَرِیْنًا فَسَآءَ قَرِیْنًا ﴿۳۸﴾ (پ۵، النساء: ۳۸)

ترجمہ کنزالایمان: اور وہ جو اپنے مال لوگوں کے دکھاوے کو خرچتے (خرچ کرتے) ہیں اور ایمان نہیں لاتے اللہ اور نہ قیامت پر اور جس کا مصاحب (ساتھی و مُشیر) شیطان ہوا تو کتنا برا مصاحب ہے۔

صدرالافاضل حضرتِ علامہ مولانا سید محمد نعیم الدین مراد آبادی عَلَیْهِ رَحْمَۃُ اللّٰهِ الْهَادِی خزائن العرفان میں اس آیتِ مبارکہ کے تحت فرماتے ہیں: بُخل کے بعد صرفِ بیجا (فضول خرچی) کی برائی بیان فرمائی کہ جو لوگ محض نمود و نمائش (دکھاوے) اور نام آوری (یعنی طلبِ شہرت) کے لئے خرچ کرتے ہیں اور رِضائے الٰہی اِنہیں مقصود نہیں ہوتی جیسے کہ مشرکین و منافقین یہ بھی اِنہی کے حکم میں ہیں جن کا حکم اُوپر گزر گیا ☆ ''جس کا مصاحب شیطان ہوا'' کے تحت فرماتے ہیں: دنیا و آخرت میں، دنیا میں تو اس طرح کہ وہ شیطانی کام کر کے اُس کو خوش کرتا رہا اور آخرت میں اس طرح کہ ہر کافر ایک شیطان کے ساتھ آتشی زَنجیر میں جکڑا ہوا ہوگا۔''

طالبِ شہرت کے لیے رسوائی

رسولِ اکرم، نورِ مجسّم، شاہِ بنی آدم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: جو شہرت کے لئے عمل کرے گا، اللّٰہ عَزَّوَجَل اسے رسوا کرے گا، جو دکھاوے کے لئے عمل کرے گا تو اللّٰہ عَزَّوَجَل (بروزِ قیامت اس کے عیوب) لوگوں پر ظاہر فرما دے گا۔ (بخاری، کتاب الرقاق ج ۴، ص ۲۴۷، حدیث: ۶۴۹۹)

طلبِ شُہرت کا حکم

طلبِ شہرت نہایت ہی بُرا کام ہے، طلبِ شہرت بسا اوقات کئی گناہوں میں مبتلا ہونے کا سبب بن جاتا ہے، لہٰذا ہر مسلمان کو اس سے بچنا ضروری ہے۔ امام غزالی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْوالی فرماتے ہیں : جاہ و منصب کا مطلب شہرت اور ناموری ہے اور یہ قابلِ مذمّت ہے، قابلِ تعریف صرف گمنامی ہے، ہاں یہ الگ بات ہے کہ بغیر شہرت و ناموری کی مشقت اُٹھائے، محض دِین پھیلانے کے سبب اللّٰہ عَزَّوَجَل کسی کو مشہور کر دے تو یہ شہرت و ناموری قابلِ مذمّت نہیں۔ (احیاء العلوم، ج ۳، ص ۸۲۲) مزید فرماتے ہیں: جان لیجئے! مذموم وہ شہرت ہے، جس کی چاہت کی جائے، البتہ جو شہرت بغیر طلب کے محض اللّٰہ عَزَّوَجَل اپنے کرم سے عطا فرما دے، وہ ہرگز مذموم نہیں۔ البتہ کمزور لوگوں کے لیے شہرت آزمائش ہے۔ اس کو یوں سمجھئے کہ کچھ لوگ ڈُوب رہے ہوں، ان میں ایک ایسا کمزور شخص بھی ہو جسے تیرنا آتا ہو، اب اس کے لیے بہتر یہ ہے کہ اس کا کسی کو علم نہ ہو ورنہ وہ سب آکر اُس سے چمٹ جائیں گے، نتیجتًا وہ مزید کمزور ہو جائے گا اور اُن سب کے ساتھ خود بھی ہلاک ہو جائے گا، جبکہ ایک قوی تیراک کے لیے بہتر یہ ہے کہ ڈُوبنے والے اس کو پہچانیں تاکہ اس کے ساتھ چمٹ جائیں اور وہ ان کو بچا کر ثواب پائے۔ (احیاء العلوم، ج ۳، ص ۸۲۹)

طلبِ شُہرت کے 6 اَسباب و عِلاج

(1) بعض اوقات اپنی نیک نامی کی فکر دامن گیر ہوتی ہے، اسی لیے بندہ اپنی شہرت کا خواہش مند ہوتا ہے۔ اس کا علاج یہ ہے کہ بندہ بزرگانِ دین کے ایسے واقعات اپنے پیشِ نظر رکھے کہ جن میں شہرت سے بچنے کے لیے ”نیکیاں چھپاؤ“ کے مدنی نسخے پر عمل کی ترغیب ہو۔

(2) بعض اوقات لوگوں کی تعریفیں نفس کی تسکین کا سبب بنتی ہیں، اسی لیے بندہ زیادہ سے زیادہ شہرت حاصل کر کے اپنے نفس کو عارضی سکون دینے کی کوشش کرتا ہے۔ اس کا علاج یہ ہے کہ ایسی صورت میں بندہ اپنی خامیوں پر نظر رکھے

اور ایسے موقع پر اپنے ضمیر سے یہ سوال کرے : کہیں اِن مصنوعی تعریفات کی آگ میرے ٹُوٹے پُھوٹے اعمال کو جلا کر راکھ تو نہیں کر رہی؟

(3) بعض اوقات خوشامد پسند طبیعت بھی شُہرت کی طلب کرتی ہے۔اس کا عِلاج یہ ہے کہ بندہ خوشامد کرنے والوں سے دُور رہے اور ایسے مخلص افراد کی صحبت اختیار کرے جو حُسنِ نیت کے ساتھ عیوب کی نشاندہی کریں۔

(4) بعض اوقات ناجائز مَفادات کا حُصول بھی طلبِ شہرت کا سبب بنتا ہے۔اس کا علاج یہ ہے کہ بندہ کامیابی کے حصول کے لیے خفیہ اور چور دروازے تلاش نہ کرے، بلکہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی ذات پر توکل کرے اور اپنی محنت سے کامیابی حاصل کرنے کی کوشش کرے۔

(5) بعض اوقات اپنی خامیوں کو چھپانے کے لیے بھی طلبِ شہرت کا طریقہ اپنایا جاتا ہے۔اس کا علاج یہ ہے کہ بندہ یہ ذہن بنائے :اگر میں اپنی خامیوں کو خوبیوں میں بدلنے کی اتنی کوشش کروں تو اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں بھی سرخروئی حاصل ہوگی اور میری آخرت بھی بہتر ہوگی۔

(6) بعض اوقات لوگوں کو با آسانی دھوکہ دینے اور لوگوں کی آنکھوں میں دُھول جَھونکنے کے لیے طلبِ شہرت جیسا حَربہ استعمال کیا جاتا ہے۔اس کا علاج یہ ہے کہ بندہ اپنے دل میں مسلمانوں کی خیر خواہی کا جذبہ پیدا کرے اور اس وقتی نفع کے حُصول کے اُخرَوِی وَبال کو ہمیشہ اپنے پیشِ نظر رکھے۔

- ......بعض اوقات ہماری زبان سے خودستائش کے الفاظ نکل جاتے ہیں، اس سے بچنے کی کوشش کی جائے۔
- ......گم نامی کی فضیلت ہے، مگر شُہرت کی کوئی فضیلت نہیں بلکہ شُہرت تو آزمائش ہے۔
- ......"**باطنی بیماریوں کی معلومات**" جامع اور مختصر کتاب لکھی گئی ہے، تمام ذمّہ داران اس کا مطالعہ کرتے رہیں۔
- ......بہت زیادہ ستائشی الفاظ عقل کو اندھا اور خراب کر دیتے ہیں۔امیرُ الْمؤمنین حضرت سیدنا علیُ المرتضٰی کرم اللہ تعالٰی وجهه الکریم ارشاد فرماتے ہیں: خرچ کرو لیکن شُہرت نہ چاہو، اپنی شخصیت اس طرح بلند نہ کرو کہ تمہارا ذِکر کیا جائے اور لوگ تمہیں جانیں، بلکہ اپنے آپ کو چُھپا کر رکھو اور خاموشی اختیار کرو اس طرح تم محفوظ رہو گے، نیک لوگ تم سے خوش ہوں گے اور بدکاروں کو غصّہ آئے گا۔ (باطنی بیماریوں کی معلومات، ص۶۴) (اپنی زبان سے خودستائشی) میں علماء، عبادت گزار اور آخرت کی منزل طے کرنے والے لوگ مبتلا کئے جاتے ہیں، اس طرح کہ یہ حضرات بسا اوقات خوب کوششیں

کر کے عبادات بجالانے، نفسانی خواہشات پر قابو پانے بلکہ شُبہات سے بھی خود کو بچانے میں کامیاب ہو جاتے ہیں ، اپنے اعضاء کو ظاہری گناہوں سے بھی بچالیتے ہیں، مگر عوام کے سامنے اپنے نیک کاموں، دِینی کارناموں اور نیکی کی دعوت عام کرنے کے لئے کی جانے والی کاوِشوں جیسے کہ میں نے یہ کیا، وہ کیا، وہاں بیان تھا، یہاں بیان ہے، بیانات (کرنے یا نعت پڑھنے) کے لئے اتنی اتنی تاریخیں ''بُک'' ہیں، مَدَنی مشورے میں رات اتنے بج گئے اور آرام نہ ملنے کی تھکن ہے اسی لئے آواز بیٹھی ہوئی ہے وغیرہ وغیرہ۔ (باطنی بیماریوں کی معلومات، ص ٦٧)

مؤمنِ کامل کی ایک علامت

۞......نیکی ہوگی تو مومن کو خوشی ہوگی، گناہ ہوگا تو غم ہوگا۔ فرمانِ مصطفٰی (صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) ہے: جس کو اس کی نیکی خوش کرے اور اس کی بُرائی غمگین کرے تو وہ مؤمن ہے۔ (ترمذی، کتاب الفتن، باب فی لزوم الجماعۃ، ۴/ ٦٧، حدیث: ٢١٧٢) مفسرِ شہیر، حکیم الاُمّت مفتی احمد یار خان نعیمی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی اس حدیث کی شرح میں فرماتے ہیں: یعنی علامتِ ایمان یہ ہے کہ آدمی کو اپنی بُرائیاں اپنے گناہ بُرے معلوم ہوں، ان پر وہ غم کرے اور اپنی نیکیاں اچھی معلوم ہوں، ان پر خوشی کرے۔ (مراٰۃ المناجیح، ۳۴۱/۸)

سیدنا فاروقِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا سالانہ مدنی مشورہ

کسی بھی ریاست یا ملک کے سربراہ کے لیے یہ بات نہایت ضروری ہے کہ وہ اپنے تمام ذمہ داران اور ان کی ماتحت رعایا دونوں کو ایک دوسرے کے معاملات سے مطمئن کرے، اگر ذمہ داران کو عوام سے یا عوام کو اپنے ذمہ داران سے کوئی شکایت ہو تو وہ دُور کرے۔ چنانچہ امیرُ الْمؤمنین حضرت سیِّدُنا عمر فاروقِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی یہ عادتِ مبارکہ تھی کہ آپ سالانہ دو طرح کے مدنی مشورے فرمایا کرتے تھے، ایک تو فقط ذمہ داران کا مدنی مشورہ، جس میں ان سے ان کے منصب اور رعایا کے ساتھ چلنے والے معاملات کے بارے میں پوچھ گچھ کی جاتی اور دوسرا مَدَنی مشورہ ان گورنروں کے بارے میں عوامُ النّاس سے حج کے موقع پر کیا کرتے تھے۔ دونوں کی تفصیل کچھ یوں ہے:

عوام کے متعلق گورنروں سے مَدَنی مشورہ

حضرت سیِّدُنا نوح بن جابر رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ اپنے ماموں حضرت سیِّدُنا ریاش رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ سے روایت کرتے ہیں کہ امیر المومنین حضرت سیِّدُنا عمر فاروقِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہر سال اپنے تمام گورنروں کو اپنے پاس

بلایا کرتے، جب وہ آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کی خدمت میں حاضر ہوتے تو آپ ان سے ان کی حکمرانی اور رعایا وغیرہ کے متعلق معلومات لیتے، پس جسے اس کے عہدے پر قائم رکھنا چاہتے تو اسے واپس بھیج دیتے اور جسے معزول کرنا ہوتا معزول کردیتے۔(تاریخ مدینہ منورہ، ج۲، ص۸۰۶)

گورنروں کے متعلق عوامی اجتماعی مدنی مشورہ

حضرت سیّدُنا عطاء رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ سے روایت ہے کہ امیر المومنین حضرت سیّدُنا عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ ہر سال حج کے مبارک موسم میں اپنے عُمّال اور گورنروں کے ساتھ عام مدنی مشورہ کیا کرتے تھے، جب تمام لوگ جمع ہوجاتے تو آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ ارشاد فرماتے :اے لوگو !میں نے اپنے عمال اور گورنروں کو تم لوگوں پر اس لیے مقرر نہیں کیا کہ یہ لوگ تم پر ظلم وستم کرکے تمہاری کھالیں ادھیڑیں، تمہارے مالوں پر قبضہ کرلیں، تم سے منہ پھیر لیں، بلکہ میں نے تو انہیں اس لیے بھیجا ہے کہ تمہارے اور ظلم وستم کے درمیان رکاوٹ بن جائیں، عدل وانصاف کے ساتھ تمہارے درمیان مال تقسیم کریں، اگر ان تمام معاملات کے علاوہ کسی کے ساتھ کوئی معاملہ پیش آیا تو وہ میرے سامنے بیان کرسکتا ہے۔ یہ سن کر لوگوں میں سے کوئی بھی کھڑا نہ ہوا سوائے ایک شخص کے جس نے عرض کی اے امیر المومنین !آپ کے فلاں عامل نے مجھے بلا وجہ 100 کوڑے مارے ہیں۔ سیّدُنا فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے اس عامل سے ارشاد فرمایا :فِیْمَ ضَرَبْتَہٗ؟ قُمْ یعنی تم نے اس کو کیوں مارا ہے؟ کھڑے ہوجاؤ۔ پھر آپ نے اس شخص سے ارشاد فرمایا:فَاقْتَصَّ مِنْہُ یعنی اس سے اپنا بدلہ لے لو۔ یہ سن کر ایک فاروقی گورنر حضرت سیّدُنا عمرو بن عاص کھڑے ہوئے اور عرض کیا : اے امیر المومنین !ایسے سرِ عام گورنروں کا احتساب نہ فرمائیے، ورنہ گورنروں کے خلاف شکایات کا اَنبار لگ جائے گا اور اگر آپ ایسا کریں گے تو بعد والے لوگ بھی اس طریقے کی اتباع کریں گے۔ یہ سن کر سیّدُنا فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے عادلانہ ومنصفانہ جواب دیتے ہوئے ارشاد فرمایا :اَنَا لَا اُقِیْدُ مِنْہُ وَقَدْ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللہ عَلَیہ وسَلَّم یُقِیْدُ مِنْ نَفْسِہٖ اچھا میں بدلہ نہ دلاؤں؟ حالانکہ میں نے خود رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو دیکھا کہ آپ اپنی ذات سے بدلہ دلایا کرتے تھے۔ سیّدُنا عمرو بن عاص رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے عرض کی :دَعْنَا فَلْنُرْضِہٖ یعنی اے امیرُ الْمؤمنین !اس کی دوسری صورت بھی تو ہوسکتی ہے

کہ ہم اس شخص کو بدلہ دے کر راضی کر لیں۔ پھر اس شخص کو 200 دِینار دے کر راضی کیا گیا یعنی ہر کوڑے کے بدلے 2 دِینار۔(طبقات کبری لابن سعد، ذکر استخلاف عمر، ج۳، ص۲۲۳، فیضان فاروق اعظم، ج۲، ص۳۲۳)

مختلف شہروں میں جانے کی خواہش

……امیر المومنین حضرت سیِّدُنا عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کی یہ مدنی سوچ تھی کہ تمام تر احتیاطی تدابیر کے علاوہ امیر المومنین کے لیے یہ بات انتہائی اہمیت کی حامل ہے وہ رعایا کی خبر گیری اور حکومتی معاملات کے بارے میں اطمینانِ قلبی کے لیے بذاتِ خود مختلف ریاستوں کا علاقائی دورہ کرے۔ چنانچہ آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے ارشاد فرمایا: اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اگر میں زندہ رہا تو پورے ایک سال اپنی سلطنت کا دورہ کروں گا، کیونکہ میں جانتا ہوں لوگوں کی بعض ضَرورتیں ایسی ہوتی ہیں جو نہ تو وہ خود مجھ تک پہنچا پاتے ہیں اور نہ ہی ان کے گورنر مجھ تک پہنچاتے ہیں، میں ملکِ شام جاؤں گا وہاں 2 مہینے قیام کروں گا، پھر بصرہ میں بھی 2 مہینے قیام کروں گا، وَاللہ میری زندگی کا یہ بہت پیارا سال ہوگا۔(تاریخ طبری، ج۲، ص۵٦۵، فیضان فاروق اعظم، ج۲، ص۷۳٦)

علمِ دین کی اہمیت

……کوئی بھی دِینی کام کرنے کے لیے علمِ دین ہونا ضَروری ہے۔ اعلیٰ حضرت اِمام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحمَۃُ الرَّحْمٰن سے ایک نکاح خواں کے نکاح پڑھانے کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے جو جواب ارشاد فرمایا، اُس کا کچھ حصّہ تسہیل کے ساتھ پیش ہے: بے نگاہی (نابینا ہونا) بے نگاہ بانی (نگہبان نہ ہونا) کچھ نکاح پڑھانے میں مُخِل (نقصان دہ) نہیں، ہاں جاہل ہونا مُخِل (نقصان دہ) ہوسکتا ہے کہ جب مسائلِ نکاح سے آگاہ نہیں تو ممکن کہ وہ صورت کر دے، جس سے نکاح صحیح نہ ہو اور زَوجَین (میاں بیوی) بھی بوجہِ جہل (جہالت کی وجہ سے) اُس سے غافل رہیں تو مَعَاذَاللّٰہ عَزَّوَجَلَّ عمر بھر حرام میں مبتلا ہوں، لہٰذا نکاح میں بہت احتیاط لازم، عقد (نکاح) کرنے والا دِیندار، متقی، مسائلِ نکاح سے واقف ہو کہ جاہل سے نادَانستہ وُقوعِ مُخِل (اَن جانے میں نقصان دہ بات کے واقع ہوجانے) کا اَندیشہ تھا (جبکہ) فاسق بددیانت پر اِعتماد نہیں، جب وہ خود حلال وحرام کی پرواہ نہیں رکھتا تو اَوروں کے لیے احتیاط کی کیا اُمید (اس کے بعد اُن غلطیوں کو بیان فرمایا جو نکاح خواں کرتے ہیں پھر فرمایا) ان باتوں کا مَنْشا (سبب) وہی جہل وناواقفی ہے اور اِن کے سِوا اَور بیس اَغلاط کا اندیشہ ہے، جن سے عُلَما ہی آگاہ ہوتے ہیں یا وہ نیک توفیق والے جنھیں عُلَما کی خدمت وصُحبت اور اُن سے مسائلِ دِینیہ

کی تحقیقات (باقاعدگی سے سیکھنے) کا شوقِ کامل ہے، غَرَض جاہل کی نکاح خوانی قطعاً خلافِ اَوْلیٰ ہے، جس طرح اُس کی اِمامت یا مُضَارَبَت (تجارت میں اس طرح کی شرکت کہ ایک کا مال ہو اور دوسرے کا کام) کہ جو اندیشہ خلل وفساد وہاں ہے، وہی نکاح میں بھی، کَمَا لَا یَخْفٰی (جیسا کہ مخفی (پوشیدہ) نہیں)۔ (فتاویٰ رضویہ ج ۱۱ ص ۱۸۸ تا ۱۹۰)

۞...... جو بھی نیکی کرنی ہے اس کا علم حاصل کرنا ضروری ہے تاکہ کَمَاحَقُّہٗ وہ نیکی ادا ہو سکے اور اس کا ثواب بھی ملے۔

۞...... تنظیمی کاموں کی سمجھ بُوجھ کے ساتھ ساتھ علمِ دین کی رہنمائی بھی ضروری ہے۔

مَدَنی مشوروں اور تَرْبِیَتی اِجتماعات میں مَدَنی پھول لکھئے

۞...... کہا جاتا ہے کہ "مَنْ حَفِظَ فَرَّ وَمَنْ کَتَبَ شَیْئًا قَرَّ. یعنی: جس نے صرف یاد کرنے پر انحصار کیا تو عنقریب وہ شے ذہن سے نکل جائے گی اور جو شخص لکھ لیتا ہے تو اب وہ چیز قرار پکڑ لیتی ہے۔ (تعلیم المتعلم، فصل فی الاستفادۃ واقتباس الادب، ص ۷۳) ☆ علم تو وہی ہے جو اہلِ علم کی زبانوں سے سن کر حاصل کیا گیا ہو، کیونکہ وہ علم ان کی زندگی کا نچوڑ ہوتا ہے۔ وہ اس طرح کہ وہ جو کچھ سنتے ہیں اس میں سے احسن اور عُمدہ محفوظ کر لیتے ہیں اور وہ جو باتیں محفوظ کئے ہوئے ہیں وہ سب عُمدہ اور بہتر ہی ہوتی ہیں جسے وہ بیان کرتے ہیں۔ (تعلیم المتعلم، فصل فی الاستفادۃ واقتباس الادب، ص ۷۳)

یاد کروانے کا حسین انداز

حضرت سیدنا ابوذر غِفاری رَضِیَ اللّٰہ تَعَالٰی عَنہ فرماتے ہیں: مجھ سے رسولُ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اے ابوذر! 6 دن شمار کرو اس کے بعد تم سے کچھ کہا جائے گا پھر جب ساتواں دن ہوا تو فرمایا: میں تم کو وصیت کرتا ہوں خفیہ وعلانیہ میں اللہ عزوجل سے ڈرنا اور جب تم گناہ کر بیٹھو تو بھلائی کر لو اور ہرگز کسی سے کچھ نہ مانگو اگرچہ تمہارا کوڑا ہی گر جائے اور امانت نہ رکھو اور دو کے درمیان فیصلہ نہ کرو۔ (مسند امام احمد، مسند الانصار، حدیث: ۲۱۶۲۹، ص ۱۳۷) مفسر شہیر، حکیم الاُمّت مفتی احمد یار خان نعیمی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی اس حدیث کی شرح میں فرماتے ہیں: یعنی تم 6 دن گنتے رہو اور انتظار کرو ہم ساتویں دن تم سے ایک بات کہیں گے، یہ انتظار اس لیے کرایا گیا کہ جو بات انتظار کے بعد ملے وہ خوب یاد رہتی ہے اور اس کی قدر ہوتی ہے حضور حکیم ہیں جو کچھ فرماتے ہیں، پھر جو نصیحتیں فرمائی ہیں قسم ربّ تعالیٰ کی اگر صرف پہلی ہی بات پر عمل کی توفیق مل جائے تو دین و دنیا سنبھل جائیں۔ (مراۃ المناجیح، ۳۶۶/۵)

مَدَنی کاموں میں ثابِت قدم رہئے

مدنی کاموں میں ثابت قدمی بہت ضروری ہے لیکن یہ بہت مشکل عمل ہے جیسا کہ کسی شاعر نے کہا کہ:

لِکُلِّ اِلٰی شَأْوِالْعُلَاحَرَکَاتٌ وَلٰکِنْ عَزِیْزٌفِی الرِّجَالِ ثَبَاتٌ

ترجمہ: بلندیوں تک پہنچنے کی خواہش میں تو ہر انسان حرکت کرسکتا ہے لیکن لوگوں کے لئے ثابت قدمی بہت مشکل چیز ہے۔(تعلیم المتعلم،فصل فی الاختیار العلم والاستاذ والشریک والثبات،ص ۲۱ الدار السودانیة للکتب سودان)

☆جس طرح ایک چڑیا اپنے پَروں کی مدد سے ہی فضا میں اُڑ سکتی ہے بالکل اسی طرح ایک انسان کو بلند پرواز کے لئے بلند ہمتوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ (تعلیم المتعلم،فصل فی الجد والمواظبة والھمة،ص ۳۹)

مَدَنی کاموں ،اِجتماعات اور مَدَنی مشوروں کو نتیجہ خیز بنائیے

﴿1﴾......تمام ذمّہ داران اجتماعات اور مدنی مشورے کرنے کے بعد غور وفکر کیا کریں کہ نتائج کیا آئے ؟ بعض اوقات اجتماعات ومدنی مشوروں کے بعد طے شدہ مدنی پھولوں کے بارے میں پوچھ گچھ(Follow up)نہ کرنے سے نتائج کمزور ہوجاتے ہیں البتہ پوچھ گچھ خوشگوار ماحول اور نرم انداز میں ہونی چاہیے۔

﴿2﴾......پوچھنے(Follow up) کا مزاج بنایا جائے، یادرہے وہی نگران کامیاب ہوتا ہے جس کا پوچھ گچھ(Follow up)مضبوط ہو، البتہ پوچھ گچھ میں نرمی اورعزتِ نفس کا خیال رکھنا بہت ضروری ہے۔

﴿3﴾......12روزہ مدنی کورس کروانے کے نتائج کیا رہے؟اس کا نتیجہ(Result) تیار کیا جائے، اس کے لیے باقاعدہ نظام بنائیں یہ ترکیب ہر شعبے میں ہونی چاہیے۔

﴿4﴾......محض معمول(Routine)کے مدنی مشوروں کے بجائے نتیجہ خیز مدنی مشورے کیے جائیں۔

﴿5﴾......ہر کورس کے اختتام پر اس کا نتیجہ(Result) تیار کیا جائے کہ کورس کرنے والوں میں سے کتنے اپنے علاقے میں جا کر عملی طور پر مدنی کاموں میں مصروف ہوئے اور مدنی انعامات کے عامل بنے؟

﴿6﴾......مدنی مشورے میں جو طے ہو، اس کی جب تک تکمیل نہ ہوجائے اس کے بارے میں پوچھ گچھ(Follow up)جاری رکھیں۔

مُحتاط زندگی گزارئیے

﴿7﴾......جو شریعت کے معاملے میں بے باک ہوتا ہے، وہ تنظیمی طور پر بھی نااہل ہے۔

﴿8﴾......ہمیں محتاطِ فِی الدِّین (دین کے معاملے میں اللہ عزوجل سے بہت ڈرنے اور احتیاط کرنے والا)، حساس اور مقاصدِ دینیہ کو سمجھنے والا ہونا چاہیے۔

﴿9﴾......جو بولنے میں محتاط نہیں ہوتے عموماً وہ کردار کے اعتبار سے بھی محتاط نہیں ہوتے۔ یوں کسی کی زبان اس کے کردار کی ترجمان ہوتی ہے۔

﴿10﴾......ایک ذمہ دار کا کوئی غیر تنظیمی فعل تحریک کو نقصان پہنچا سکتا ہے، اس لیے ہر ذمہ دار کو محتاط ہونا چاہیے۔

مدنی عطیات کے بارے میں مدنی پھول

سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم 12 ماہ کے لیے غلّہ جمع کر دیا کرتے تھے۔(بخاری، کتاب النفقات، باب حبس نفقة الرجل قوت سنة علی اهله، ۳/ ۵۱۳، حدیث: ۵۳۵۷) دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ 53 صفحات پر مشتمل کتاب ''**بیٹے کو نصیحت**'' کے صفحہ نمبر 50 پر حُجَّةُ الْاِسلام امام ابو حامد محمد بن محمد غزالی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰہِ الْوالی نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں: دنیاوی ساز و سامان میں سے اتنا مال و زر اپنے پاس جمع رکھ، جو تیرے لیے ایک سال کے اخراجات و ضرویات کے لیے کافی ہو۔ جیسا کہ محبوبِ ربّ العزّت، قاسمِ نعمت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اپنی بعض اَزْواجِ مطہّرات رضی اللہ تعالٰی عنھن کے لیے ایسا ہی کرتے اور آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم یہ دُعا فرماتے: **اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ قُوْتَ اٰلِ مُحَمَّدٍ كَفَافًا** اے اللہ! آلِ محمد کی روزی اتنی رکھ جتنی انہیں ضرورت ہو۔(مسلم، کتاب الزهد والرقائق، حدیث: ۲۹۶۹، ص ۱۵۸۸)

﴿11﴾......کسی نگران کی یہ بڑی کمزوری ہے کہ اس کے تحت، ڈویژن، کابینہ وغیرہ میں مالی کمزوری (شارٹ فال) ہو۔

﴿12﴾......مجلسِ مالیات اور نگران اپنے ڈویژن اور کابینہ میں مدنی عطیات دینے والوں کی فہرست میں مدنی عطیات دینے والے نئے اسلامی بھائیوں کا بھی اضافہ کریں، جو ابھی نہیں دیتے ان کی فہرست میں اضافہ کیا جائے۔

﴿13﴾......ہر کابینہ کے اخراجات سے اراکینِ کابینہ کو آگاہ کیا جائے۔

﴿14﴾......کس کام کو کس وقت کرنا ہے؟ اسکا تعین کر کے گویا اُسے اوڑھ لیا جائے، جو وہ کام بحُسن و خوبی ہوتا ہے۔ رجبُ المُرجب، شعبانُ المعظم اور رَمَضان المبارک تنظیمی طور پر مدنی عطیات جمع کرنے اور اعتکاف کی تیاری کے مہینے ہیں، اس لیے اس کام پر بھرپور توجہ دیجئے۔

﴿15﴾......شعبہ جات کے ذمّہ داران کو اپنے شعبے کی آمدن و اخراجات بتاتے رہیں تاکہ کسی صورت میں بھی مدنی عطیات کے حوالے سے کوئی آزمائش نہ ہو۔

﴿16﴾......فی ذیلی حلقہ فطرہ اور دیگر مدنی عطیات جمع کرنے کے لیے کم از کم ایک بستہ لگانے کا ہدف ہے اور ہر بستے پر ایک ذمہ دار کا تقرر بھی کیا جائے۔

مجلس مدنی عطیات بکس

﴿17﴾......مجلس مدنی عطیات بکس (Box) کی مجلس کے مدنی مشورے نگرانوں کے ساتھ مل کر کیے جائیں۔

﴿18﴾...... بڑی مارکیٹوں کے مدنی عطیات بکس کی آمدنی کو چیک کر کے اس میں اضافہ کرنے کی کوشش کی جائے۔

﴿19﴾......جس مدنی عطیات بکس کے مدنی عطیات کم ہوں تو ترغیب کے ساتھ بڑھانے کی کوشش کریں، اگر کامیابی نہ ہو تو اس کی جگہ تبدیل کر دی جائے۔

﴿20﴾......مدنی عطیات رکھنے والے دکانداروں کا کابینہ سطح پر اجتماع کیا جائے، جس میں کوئی رکنِ شوریٰ/نگرانِ کابینات/نگرانِ کابینہ یا کوئی مبلغ بیان کرے، نیکی کے کاموں میں معاونت پر شکریہ بھی ادا کیا جائے، دعوتِ اسلامی کا بھرپور تعارف، ممکن ہو تو (Presentation) یعنی دعوتِ اسلامی کا تعارف وغیرہ پیش کر کے مزید تعاون کرنے کا ذہن دیا جائے۔

12 مدنی کاموں کو مضبوط کیجئے

ہر ذمّہ دار دعوتِ اسلامی کے ذِمّے اپنے محلے کی مسجد کے مدنی کاموں کی ذمہ داری بھی ہے۔ یوں وہ اس ذیلی حلقے کے 12 مدنی کاموں کی کارکردگی دینے کا ذمہ دار بھی ہے۔ اسی طرح ہر ذمہ دار گھر درس کے مدنی درس کی کارکردگی دینے کا بھی پابند ہے۔ ❁ دعوتِ اسلامی کی ''جان'' اس کے مدنی کام ہیں۔ ❁ مدنی کام کرنے والے اور باصلاحیت اسلامی بھائی کو ہی نگران بنایا جائے کیونکہ جس لاٹھی میں طاقت ہوتی ہے، اُسی پر وزن ڈالا جاتا ہے۔ کمزور پر وزن ڈالنے سے وہ ٹُوٹ جاتی ہے۔ ❁ ہر مخالفت کا جواب مدنی کام ہے۔ مخالفتوں کی جھاڑیوں میں اُلجھو گے تو تار تار ہو جاؤ گے۔ ❁ جہاں مدنی کام مضبوط ہو، وہاں مُتبادل بھی تیار ہوتے ہیں اور جہاں مدنی کام کمزور ہو تو وہاں متبادل تیار نہیں ہو پاتے۔ بڑے ذمّہ دار کو چاہیے کہ جس جگہ مدنی کام کمزور ہو، وہاں زیادہ توجہ دیں، یہ بھی مُتبادل تیار کرنے کا ایک طریقہ ہے۔ ❁ ذمہ داران کو فعال کیا جائے، اگر مسلسل کوشش کرنے کے باوجود بھی فعال نہ ہو سکیں تو تبدیل

کردیں۔ ❁ مدنی کام مضبوط ہوں گے تو مدنی عطیات میں بھی اِضافہ ہوگا۔ ❁ پاکستان میں 12 مدنی کاموں کی موجودہ کارکردگی کے مطابق اَظہری کابینہ (خیبر پختونخواہ) نے پہلا نمبر حاصل کیا۔

خوش اخلاق بن جائیے

❁ **فرمانِ مصطفٰی** صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم: جس چیز میں نرمی ہوتی ہے، اُسے زِینت بخشتی ہے۔ (''حُسنِ اَخلاق'' ص22 مطبوعہ مکتبۃ المدینہ) ❁ فلاح وکامرانی کے لیے اِخلاص اور اَخلاق دونوں ضروری ہیں۔

﴿21﴾...... مسکرانا اختیار کریں۔ اپنے ماتحت کے حق میں نَرْم نَرْم اور نَرْم ہو جائیں، ہر ایک کو جلد جواب (Reply) دینے کی عادت بنائیے۔

آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نرم دل، شفیق اور رحیم و کریم ہیں

پارہ 4، سورۂ آلِ عمران، آیت: 159

فَبِمَا رَحۡمَۃٍ مِّنَ اللّٰہِ لِنۡتَ لَہُمۡ ۚ وَلَوۡ کُنۡتَ فَظًّا غَلِیۡظَ الۡقَلۡبِ لَانۡفَضُّوۡا مِنۡ حَوۡلِکَ ۪

ترجمۂ کنز الایمان: تو کیسی کچھ اللہ کی مہربانی ہے کہ اے محبوب تم ان کے لئے نرم دل ہوئے اور اگر تند مزاج سخت دل ہوتے تو وہ ضرور تمہارے گرد سے پریشان ہو جاتے۔

سیِّدعالَم، نُورِمُجسَّم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم دورانِ گفتگو مسکراتے رہتے

حضرت سیِّدَتُنا اُمِّ درداء رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہَا حضرت سیِّدُنا ابودرداء رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہ کے متعلق فرماتی ہیں کہ وہ دورانِ گفتگو مسکرایا کرتے تھے۔ میں نے ان سے اس بارے میں پوچھا تو انہوں نے جواب دیا کہ میں نے سیِّدعالَم، نُورِمُجسَّم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو دیکھا کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم دورانِ گفتگو مسکراتے رہتے تھے۔'' (تاریخ مدینه دمشق لابن عساکر، الرقم ٥٤٦٤ عویمر بن زید بن قیس، ج ٤٧، ص ١٨٧.)

﴿22﴾...... بداَخلاق اور نرمی سے محروم ذمہ دار کی مثال سانپنی (سانپ کی مادہ) کی طرح ہے کہ سانپنی بچے بہت جنتی ہے، مگر پھر خود ہی اپنے بچوں کو کھا جاتی ہے۔

﴿23﴾...... کثرتِ دُرود شریف کی کوشش کریں، اگر تسبیح یا چھوٹا کاؤنٹر (Finger Counter) ہاتھ میں رکھیں تو زیادہ پڑھنے کی سعادت مل سکتی ہے۔

﴿24﴾......دعوتِ اسلامی مسلمانوں کوتقویٰ ،شرافت، اَمانت، حسنِ اَخلاق کا پیکر بنانے اوران کی نیّتوں کی اصلاح کرنے والی تحریک ہے۔

﴿25﴾......جواپنے نگران سے عاجزی وخوش اَخلاقی اوراپنے ماتحت کے ساتھ سختی اور بدسلوکی سے پیش آئے تو یہ اس کے لیے بہت نقصان دہ ہے۔

﴿26﴾......جوشخص دوسروں کے درست مشوروں کوقبول کرنے کا جذبہ رکھتاہے، ہمیشہ ترقی کرے گا،ان شآءاللہ عزوجل۔اسی طرح جواپنے کام میں کی جانے والی تنقید کوتحمّل سے سُنے گا،مولیٰ تعالیٰ کی رحمت سے وہ کامیاب ہوگا۔

اطراف گاؤں میں مدنی کام کیجئے

دیہاتی عام طور پرعلم وعلماء سے دُور ہوتے ہیں،اس لیےان کے دل سخت ہوجاتے ہیں۔حدیث پاک میں ہے کہ''جس نے دیہات میں رہائش اختیار کی، وہ سخت دل ہوگیا۔''(ابو داود، کتاب الصید،باب فی اتباع الصید،۳/ ۱۵۱،حدیث: ۲۸۵۹) مفسرِ شہیر،حکیم الامت مفتی احمد یارخان نعیمی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی اس حدیث کی شرح میں فرماتے ہیں:یعنی دیہات کے باشندے اکثرسخت دل ہوتے ہیں،ربّ تعالیٰ فرماتا ہے:

''اَلْاَعْرَابُ اَشَدُّ كُفْرًا وَّ نِفَاقًا وَّ اَجْدَرُ اَلَّا یَعْلَمُوْا''(پ ۱۱،التوبہ:۹۷).(گنوار[جنگل میں رہنے والے]کفراور نفاق میں زیادہ سخت ہیں اوراسی قابل ہیں کہ[اللہ کے احکام]سے جاہل رہیں) کیونکہ انہیں علم کی روشنی، علماء کی صحبت نہیں نصیب ہوتی،لہٰذا خود عالمِ دِین جو دیہات میں رہیں اوروہ دیہات والے جوعلماء سے تعلق رکھیں اورشہرمیں آتے جاتے رہیں،وہ اس حکم سے خارج ہیں۔(مراۃ المناجیح،۵/۳۶۰)

اِسلامی علوم کےنور سے دیہاتیوں کی جہالت دور کی جاسکتی ہے۔☆ دیہاتوں میں مدنی کام بڑھانے کی کوشش کی جائے۔☆ دیہاتوں میں مدنی کام بڑھانے کے لیے ذمہ داران وہاں کے رہنے والوں کے دلوں میں علم کاشوق اورسنّتوں پرعمل کا درد پیدا کریں۔

﴿27﴾......دیہاتوں میں تعلیمِ قرآن عام کرنے کے لیے مدرسۃ المدینہ بالغان کی ترکیب مزید مضبوط کی جائے۔

﴿28﴾......مجلس عشرواطراف گاؤں کا3 **روزہ تربیتی اجتماع 29,30,31** جولائی2016ء، جُمُعَہ،ہفتہ،اتوار (متوقع ۲۳، ۲۴، ۲۵شوال المکرّم ۱۴۳۷ھ)عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ باب المدینہ کراچی میں ہوگا۔ان شاءاللہ عزوجل

﴿29﴾......اطراف گاؤں میں کسی ایسے اسلامی بھائی کو ذمہ داری دی جائے جو مدرسۃ المدینہ بالغان، یومِ تعطیل اعتکاف، ہفتہ وار اجتماع اور ہفتہ وار مدنی مذاکرے میں گاؤں والوں کی شرکت کو یقینی بنائے اور مختلف گاؤں میں جہاں حاجت ہو خُدّامُ المساجِد کے تعاون سے مساجد کی تعمیرات کی ترکیب کرے۔

تربیتی اجتماع

﴿30﴾......3روزہ تربیتی اجتماع کے بیانات ویب سائٹ پر یکجا کیے جائیں اور اس کا **میموری کارڈ** (Memory Card) جاری کیا جائے۔ (حاجی عماد عطاری مدنی، اکبر عطاری مدنی کی مدد سے یہ کام کریں گے۔ **ہدف:19دن**)

﴿31﴾......4ماہ میں ایک مرتبہ **کابینات سطح** پر ہفتہ مغرب تا اتوار عشاء تربیتی اجتماع کی ترکیب کی جائے۔ایک کابینات کے رکنِ شوریٰ دوسری کابینات میں جا کر بیانات کریں۔اس اجتماع میں تمام ذمہ داران کابینات تا ذیلی حلقہ مشاورت اور جملہ منسلک اسلامی بھائی شرکت کریں۔(شوال المکرّم ۱۴۳۷ھ سے اس کی ترکیب کی جائے)(نگرانِ پاکستان انتظامی کابینہ اس کا جدول بنائیں گے اور اس کی کارکردگی کا جائزہ بھی لیں گے۔ان شآءاللہ عزوجل۔ہدف:26دن)

﴿32﴾......تربیتی اجتماع کا ایک مقصد مرکزیت کو مضبوط کرنا بھی ہے۔کابینات سطح پر تربیتی اجتماع سے اسلامی بھائی آپس میں ملتے ہیں، جس سے ذہنی ہم آہنگی ہوتی، تنظیمی سمجھ بُوجھ پیدا ہوتی اور تحریک کی نئی نئی معلومات (Updates) سے آگاہی ہوتی ہے۔

مجلسِ وکلاء وججز کا تربیتی اجتماع

﴿33﴾......**مجلسِ وکلاء وججز** کا تربیتی اجتماع 12,13,14 اگست 2016ء (متوقع ۸،۹،۱۰ ذوالقعدۃ الحرام ۱۴۳۷ھ ،جُمُعہ،ہفتہ،اتوار) عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ باب المدینہ کراچی میں ہوگا۔ان شاءاللہ عزوجل

﴿34﴾......جب بھی کوئی تربیتی اجتماع کرنا ہو تو متعلقہ مجلس، اجتماع سے پہلے اس پر ضرور غور کرے کہ اجتماع کی تیاری کرتے ہوئے، اجتماع کے دوران اور اجتماع کے بعد کیا فوائد اور نتائج (Results) حاصل کئے جاسکتے ہیں؟ پھر ان فوائد و نتائج کے حصول کے مؤثر اقدامات کئے جائیں۔

مجلس اجارہ اور اجیروں کا خیر خواہی فنڈ

﴿35﴾......جو''والی''ہو اور حقوق ادا نہ کرتا ہو تو اس کے بارے میں جہنم کی وَعید ہے۔ چنانچہ حضرت سیدنا مَعْقِل بن

یَسار رَضِی اللّٰہ تَعالٰی عَنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ تَعالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو فرماتے سنا کہ جسے اللّٰہ عَزَّوَجَل کسی رعایا کا والی بنائے پھر وہ رعایا کی خیر خواہی سے حفاظت نہ کرے تو وہ جنّت کی خوشبو نہ پائے گا۔

(بخاری، کتاب الاحکام، باب من استرعی رعیة فلم ینصح، ۴/ ۴۵۶، حدیث: ۷۱۵۰)

﴿36﴾......اجیروں کے معاملے میں اللّٰہ عَزَّوَجَل سے ڈریں کوئی شعبہ ایسا نہ ہو، جس میں مشاہرہ تاخیر سے ملے۔

﴿37﴾......مالیات کے ذمّہ داران بَرْوَقت رقم دیا کریں اور جتنی دینی ہو، دی جائے اس میں کمی یا زیادتی نہ ہو۔

﴿38﴾......تمام مجالس اور شعبہ جات اس بات کو یقینی بنائیں کہ اجیر خیر خواہی فنڈ کا فارم ہر اجیر جمع کروائے اور اُسے مجلس اجیر خیر خواہی فنڈ وصولی (Receiving) بھی دے۔

﴿39﴾......مجلس اجارہ ملک و بیرون ملک کوئی ایسا نظام بنائے، جس میں تمام شعبوں کا جائزہ لیا جائے کہ اجیر کم یا زیادہ تو نہیں؟ اگر اجیر کم ہوں تو متعلقہ مجلس کو اجیر بڑھانے اور زیادہ ہوں تو کم کرنے کی ہدایت کی جائے۔ **ہدف: 30 دن**

تَذکرۂ امیرِ اہلسنّت

۞ امیر اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کو دعوتِ اسلامی اپنی اولاد سے بھی پیاری ہے۔ ۞ امیر اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ یہ دعا کرتے رہتے ہیں کہ اے اللّٰہ عزوجل! ہر دعوتِ اسلامی والے اور والی کی بِلا حساب مغفرت فرما۔ ۞ امیر اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے اپنی زندگی کا پہلا بیان تقریباً 15 سال کی عمر میں فضول خرچی کے عنوان سے مبارک مسجد اولڈ ٹاؤن کھارادر باب المدینہ (کراچی) میں کیا۔ یہ بیان آپ نے تاجُ الْعُلَمَاء حضرت مولانا محمد عمر نعیمی رحمۃ اللّٰہ تعالٰی علیہ کے مضمون سے تیار کیا تھا۔ ۞ قولِ امیر اہلسنّت ہے کہ ہر خاموش ہو جانے والا شخص مطمئن نہیں ہوتا۔

مجلسِ وَقفِ اَملاک

﴿40﴾......مجلس وَقْف اَمْلاک سے تعاون کریں اور ان کی اجازت کے بغیر کوئی پلاٹ یا عمارت نہ لی جائے۔

﴿41﴾......ہمارے ذمّہ داران وَقْف اَمْلاک کو گہری نظر سے دیکھا کریں، جو کمزوری ہو اسے دور کرنے کی کوشش کریں۔

﴿42﴾......وَقْف اَمْلاک کی حفاظت کی ذمّہ داری، ہر نگران کی ہے۔

مجلس مدرسۃُ المدینہ

﴿43﴾......مدرسۃ المدینہ بنیادی ضَروریات کو پورا کر کے طے شدہ طریقۂ کار کے مطابق کھولا جائے۔ ہر مدرسۃ

المدینہ، جامعۃ المدینہ وغیرہ متعلقہ رکنِ شوریٰ، شعبہ کابینات ذمہ دار، مالیات کابینات ذمّہ دار، نگرانِ کابینات کی منظوری ضروری ہے۔ منظوری کے تمام مراحل مکمل ہونے کا دورانیہ 72 گھنٹے ہے۔

﴿44﴾...... یکم مئی 2016ء بروز اتوار دن 03:00 بجے **مدرسۃ المدینہ سے حفظُ القرآن اور ناظرہ** پڑھنے کی سعادت حاصل کرنے والے حفاظ کا تربیتی اجتماع ہوگا، جس میں نگرانِ شوریٰ بیان فرمائیں گے۔ یہ اجتماع مُلک گیر ہوگا، مختلف کابینات میں اجتماعی طور پر جمع ہوکر مدرسۃ المدینہ سے فارغ ہونے والے ناظرہ خواں اور حفاظ اس اجتماع میں شرکت کریں گے۔ ان شاءاللہ عَزَّوَجَل

﴿45﴾...... مدنی چینل پر اس کی تشہیر کے علاوہ ہفتہ وار اجتماع اور ہر مدرسۃ المدینہ میں بھی اعلان کیا جائے۔

﴿46﴾...... مدرسۃ المدینہ سے حفظ القرآن اور ناظرہ قرآنِ کریم مکمل کرنے والے دعوتِ اسلامی کا اَثاثہ ہیں۔

﴿47﴾...... دعوتِ اسلامی کے مدنی کام رَسمی (فارمیلٹی کے طور پر) کرنے کے بجائے نیک مقاصد کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے کریں۔

﴿48﴾...... مجلس مدرسۃ المدینہ مدرّسین اور ناظمین سے اس اجتماع کی تیاری کے بارے میں بھرپور مدنی مشورہ کرے۔

مبلغین کا بیرونِ ملک سفر

﴿49﴾...... مبلغین کو بیرونِ ملک بھیجنے کے 2 مقاصد ہیں: (1) مدنی قافلے جدول کے مطابق سفر کرتے رہیں (2) ذیلی حلقے کے 12 مدنی کام اور شعبہ جات کے نظام کو مضبوط بنانے کے لیے۔ کسی کو بیرونِ ملک بھیجنے سے پہلے دیکھ لیں کہ اپنے ملک میں اس کے مدنی کام کرنے کی کیفیت کیسی ہے؟ مضبوط کیفیت والے کو ہی بیرونِ ملک بھیجا جائے۔

مجلس فیضانِ مدینہ

﴿50﴾...... مجلس فیضانِ مدینہ، (مدنی مراکز) کے اخراجات کنٹرول کرنے کی کوشش کرے اور ہرگز فضول خرچی نہ ہونے دے۔

﴿51﴾...... پاکستان میں ہمارے مدنی مراکز (فیضانِ مدینہ) و جامعۃ المدینہ و مدارس المدینہ وغیرہ کا بجلی کا بل لاکھوں روپے ہے۔ مجلس فیضانِ مدینہ، مجلسِ رابطہ کے ذریعے متعلقہ محکمے والوں سے تخفیف (Discount) کروانے کی کوشش کرے۔

﴿52﴾...... مدنی مراکز میں اسٹور میں موجود زائد سامان، اِفتاء مکتب سے مشورہ کرکے فروخت کردیں، رکنِ شوریٰ حاجی محمد اسد عطاری مدنی اس کی کارکردگی دیں گے۔ کارکردگی دینے کا **ہدف: 26 دن**

﴿53﴾...... مدنی مراکز کے مہمانوں اور اعتکاف کرنے والے عاشقانِ رسول کی خیر خواہی میں سادہ کھانا ہی تیار کروایا جائے۔

مجلس مدنی انعامات

﴿54﴾......مدنی انعامات کی اپلیکیشن (Applicaiton) کے ذریعے مدنی انعامات کے عاملین کو مجلس مدنی انعامات کی طرف سے جواب (Reply) بھی جانا چاہیے اور یہ جواب خود بخود (Auto Reply) نہ ہو۔

﴿55﴾......مدنی انعامات اسلامی زندگی گزارنے کا بہترین طریقہ ہیں۔

﴿56﴾......تربیت کے لیے کورسز بہت اہمیت رکھتے ہیں۔

﴿57﴾......مجلس کورسز، کورس کرنے والے اسلامی بھائیوں کی اس طرح مدنی تربیت کریں کہ وہ مدنی انعامات کے عامل، مدنی قافلوں میں سفر کرنے والے اور امیرِ قافلہ بننے کی صلاحیت والے بن جائیں۔ نیز اپنے علاقوں میں جا کر ذیلی حلقے کے 12 مدنی کاموں کے پابند بن جائیں۔

مجلس ہفتہ وار اِجتماع اور مَدَنی مُذاکرہ

﴿58﴾......نمازِ مغرب ہفتہ وار اجتماع والی مسجد میں ادا کریں۔

﴿59﴾......مجلس ہفتہ وار اجتماع و مدنی مذاکرہ کے ذمہ داران کا تقرر کیا جائے، جو اوّل تا آخر ہفتہ وار اجتماع و مدنی مذاکرے میں شرکت کریں۔

﴿60﴾...... ہفتہ وار اجتماع کی پہلی نشست (تلاوت تا صلوٰۃُ التوبہ) کے بعد وہیں رات اعتکاف کریں اور اسلامی بھائیوں کے ساتھ مسجد یا فنائے مسجد میں آرام کریں، نمازِ تہجد، صدائے مدینہ، بعدِ فجر مدنی حلقہ، اِشراق و چاشت اور صلوۃ وسلام تک شرکت کریں۔

﴿61﴾...... ہفتہ وار اجتماع کی دعوت میں رات اعتکاف بھی شامل کریں اور اسلامی بھائیوں کو اس کی بھرپور ترغیب دلائیں۔

﴿62﴾......دعوتِ اسلامی کا پہلا مدنی کام ہفتہ وار سنّتوں بھرا اجتماع ہے۔

﴿63﴾......مجلس ہفتہ وار اجتماع و مدنی مذاکرہ، اراکینِ شوریٰ اور نگرانِ کابینات و نگرانِ کابینہ کا 92 دن کا جدول بنائے اور انہیں میل کر دے۔ جدول میل کرنے کا **ہدف: 26 دن**

کارکردگی کی اَہمیّت

﴿64﴾......کارکردگی کا جائزہ لیں، کارکردگی کمزور ہو تو تفہیم کریں، پھر بھی مضبوط نہ ہو تو تفہیم کے ساتھ نرم لہجے میں تنبیہ کی جائے، تفہیم و تنبیہ سے تبدیلی نہ آئے تو وہاں کے ذمہ دار کو تبدیل کردیں۔

﴿65﴾......کمزور کارکردگی والے علاقے یا شہر میں مدنی قافلہ لے جانا بھی کارکردگی کو بہتر بنانے میں معاون ہے۔

﴿66﴾......''رسائلِ دعوتِ اسلامی'' تنظیمی ذمہ داران کے لیے بہترین کتاب ہے۔تمام ذمہ داران اسے پڑھیں، مدنی مشورے میں اس سے کچھ نہ کچھ بیان کیا کریں۔

﴿67﴾......مجلس المدینۃ العلمیہ ''**کارکردگی کی اہمیت**'' کے بارے میں ایک رسالہ تیار کرے گی، جسے مکتبۃ المدینہ جلد شائع کرے گا۔

﴿68﴾......مدنی کام اور کارکردگی کے نظام کو منظّم کرنے کے لیے ذِمہ داران کی حسبِ ضرورت تبدیلیاں معمول کے کام ہیں، مگر اس کے لیے اپنے نگران سے مشورہ ضروری ہے۔

﴿69﴾......روزانہ ای میل (E-Mail)، ٹیکسٹ میسج (Text Message) اور صوتی پیغام (Voice Message) کے جوابات دینے کے لیے وقت مقرر کریں۔

﴿70﴾......ہر منگل کو اپنی اور اپنے ماتحت کی کارکردگی پر غور کریں اور اپنی کارکردگی سے اپنے نگران کو آگاہ رکھیں۔

﴿71﴾......ہر کام مکتب یا کارکردگی ذمہ دار کو سونپنا درست نہیں، اسی طرح حساس خبر یا شکایت سے کارکردگی ذمّہ دار کو آگاہ نہ کیا جائے۔

﴿72﴾......نگرانِ کابینہ و کابینات ہر ماہ کم از کم ایک حلقے کا مدنی مشورہ کیا کریں تاکہ ذیلی حلقوں کے مدنی کاموں اور کارکرگی سے آگاہی رہے۔

مُتفرّق مدنی پھول

❁ مدنی ذہن مدنی تربیت کرنے سے بنتا ہے۔اہل افراد تیار کرنے میں بہت وقت لگتا ہے ❁ ہمیشہ اپنی شرعی، اخلاقی اور تنظیمی ذمہ داری پیشِ نظر رکھیں ❁ خوفِ خدا پیدا ہونے سے سارے مسائل حل ہوجائیں گے ❁ اپنی قوم و ملّت کی اصلاح کی کوشش کیجئے ❁ مقاصدِ دِینیہ کو پیشِ نظر رکھنا چاہیے۔ ❁ کام یہ نہیں دیکھتا کہ مجھے کون کررہا ہے، بلکہ یہ دیکھتا

ہے کہ مجھے کس طرح کیا جا رہا ہے۔ ❁ احساسِ ذمّہ داری بہت بڑی نعمت ہے۔ ❁ بعض اَفعال غیر تنظیمی ہوتے ہیں مگر شرعاً ناجائز نہیں ہوتے، مگر ہر غیر شرعی فعل غیر تنظیمی ہے۔ ❁ مراۃُ المناجیح (از مفتی احمد یار خان نعیمی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی) کا مطالعہ کیجئے، دنیا و آخرت کا فائدہ ہوگا۔ ان شاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ❁ جلوت (یعنی لوگوں میں) میں عبادت کرنے کے ساتھ ساتھ خلوت (یعنی تنہائی) میں بھی عبادت کیا کریں۔ ❁ ذمّہ داران بیمار ہوں تو عیادت، پریشان ہوں تو خیر خواہی اور کم نظر آئیں تو معلومات کی جائیں، اسے اپنی طبیعت کا حصّہ بنائیں۔ خیر خواہی کرنا سنّت ہے۔ ❁ آپ کے قدم (تیز تیز یا آہستہ آہستہ) آپ کی منزل کا پتا دیتے ہیں۔ ❁ غیر معمولی کارکردگی آنی چاہئے۔ ❁ اُصولوں پر ثابت قدمی ضروری ہے۔ ❁ نگرانِ کابینہ و نگرانِ کابینات اور اراکینِ شوریٰ اہم علماء سے رابطے میں رہیں۔ ❁ علمائے اہل سنّت اور سنّی تنظیموں سے ہرگز نہ ٹکرائیں۔ ❁ بھلائی کرنے والے کے ساتھ بھلائی کریں اور برائی کرنے والے کو اس کی برائی کے سپرد کردیں۔

دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ 109 صفحات پر مشتمل کتاب ''راہِ علم'' کے صفحہ نمبر 85 پر ہے: **اَلْمُحْسِنُ سَیُجْزیٰ بِاِحْسَانِہٖ وَالْمُسِیْءُ سَتَکْفِیْہِ مَسَاوِیْہِ** ترجمہ: بھلائی کرنے والے کو ایک نہ ایک دن احسان کا بدلہ ضرور ملے گا جبکہ برائی کرنے والے کو تو جزا میں اس کی بُرائیاں ہی کافی ہیں۔

﴿73﴾...... رکنِ شوریٰ محمد اطہر عطاری، دعوتِ اسلامی کا کیلنڈر، نگرانِ پاکستان انتظامی کابینہ و رکنِ شوریٰ حاجی ابو رجب محمد شاہد عطاری کے مشورے سے بنائیں گے۔ (**ہدف**: 41 دن)

﴿74﴾...... ہر شعبے کو چاہیے کہ ذمّہ داران کی طرف سے جو رائے آتی ہے، اس پر غور کر کے اپنے طریقے میں تبدیلی لائیں۔ ذمّہ داران کے مشوروں کو نظر انداز (Ignore) نہ کیا کریں۔

مجلس اِجرائے کُتب و رسائل

﴿75﴾...... **مجلس اِجرائے کتب و رسائل** (اراکین شوریٰ): (۱) ابو ماجد محمد شاہد عطاری مدنی (**نگرانِ مجلس**) (۲) حاجی برکت علی عطاری (۳) حاجی محمد امین عطاری (مکتبۃ المدینہ) (۴) حاجی محمد عماد عطاری مدنی پر مشتمل وہ مجلس ہے، جس کا کام دعوتِ اسلامی کے تحت کسی بھی شعبے یا موضوع کے لیے رِسالہ یا کتاب یا پمفلٹ تیار کرنے سے پہلے اِجازت دینا ہے۔

﴿76﴾...... بشمول مجلس المدینۃ العلمیہ کسی شعبہ یا مجلس کو کسی موضوع یا شعبے کے بارے میں کتاب یا رسالہ تیار کرنا ہو تو مجلس کی طرف سے جاری کردہ فارم پُر کر کے اس ایڈریس پر میل کر دیجئے۔ ilmia@dawateislami.net

﴿77﴾...... مجلسِ تراجم، امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کی کتب و رسائل کے علاوہ کسی کتاب یا رسالے کا ترجمہ کرنا چاہے، تو مجلس اِجرائے کتب و رسائل سے اجازت لے۔

ہر قسم کی تحریر کی شرعی تفتیش

﴿78﴾...... کسی بھی مجلس و شعبہ (ملک و بیرونِ ملک) کو اجازت نہیں کہ وہ کوئی بھی تحریر مجلس المدینة العلمیه سے چیک کروائے، بغیر شائع کرے۔

﴿79﴾...... مجلس المدینة العلمیه وہی تحریر چیک کرے گی جو نگرانِ کابینہ و نگرانِ کابینات اور ملک سطح کی مجلس کے نگران میل کریں گے۔

پورے ماہِ رمضان اور آخری عشرے کا اعتکاف

﴿80﴾...... پورے ماہِ رمضان کے اعتکاف کے لیے ایسے اسلامی بھائی تیار کریں جو مسجد کا تقدس پامال نہ کریں، تعداد کے بجائے کوالٹی کو پیشِ نظر رکھیں۔

﴿81﴾...... شخصیات کا مدنی اعتکاف ایک یا دو جگہوں پر ہوگا اس کی ذمہ داری اراکینِ شوریٰ (1) حاجی عبدالحبیب عطاری، (2) حاجی اظہر عطاری (3) حاجی وقار المدینہ عطاری کو دی گئی۔

﴿82﴾...... تمام نگران پورے ماہ اور آخری عشرے کے اعتکاف کے اہداف طے کریں اور سنجیدہ اسلامی بھائیوں کو اعتکاف میں بٹھانے کی کوشش کریں۔

﴿83﴾...... مجلسِ رابطہ سے تعلق رکھنے والی تمام مجالس عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ باب المدینہ (کراچی) میں بڑی شخصیات کو اعتکاف کروانے کی کوشش کریں۔ نیز دورانِ اعتکاف مدنی مراکز میں ہونے والی مناجاتِ افطار، مختلف اوقات کے مدنی حلقوں اور بالخصوص بعدِ ظہر و بعدِ تراویح کے مدنی مذاکروں میں شرکت کروائیں۔

﴿84﴾...... بالخصوص پورے ماہِ رمضان کے اعتکاف میں 3 مضبوط مبلغین ہوں جو معتکفین کو علم و عمل کا پیکر بنانے کی بھرپور کوشش کریں۔ دورانِ اعتکاف ہر حلقے میں بھی ایک مبلغ ضروری ہے، جو اسلامی بھائیوں کو جدول کے مطابق چلائے۔

پاکستان سطح کے شعبہ جات ذمہ داران

﴿85﴾...... پاکستان سطح کے شعبہ جات کے ذمہ داران ملک بھر میں جا کر مدنی کام کریں۔ کسی خاص کابینات پر زیادہ

وقت دینا اور کسی کو بالکل محروم کر دینا کسی طرح بھی درست نہیں۔ پورے پاکستان کا یکساں (Equal) جدول بنایا کریں

☆☆☆☆☆☆

مدنی مشورہ مجلس بیرونِ ملک

4 رجب المرجب 1437ھ	مدنی مرکز فیضان مدینہ باب المدینہ کراچی	12 اپریل 2016ء

الحمد للہ عزَّوَجل! اس مدنی مشورے میں ساؤتھ ایشیاء کے ممالک (ہند، بنگلہ دیش اور سری لنکا) سے نگران کابینہ / مشاورت و دیگر بعض شعبہ جات کے ذمہ داران نے شرکت کی۔ آئندہ دیگر ممالک سے بھی ذمہ دارانِ دعوتِ اسلامی شرکت کریں گے۔ اِنْ شَآءَاللّٰہعزَّوَجل

مجلسِ رابطہ

معاشرے کے کسی اہم فرد (شخصیت) کے مدنی ماحول سے منسلک ہونے سے دِین کو بہت زیادہ فائدہ پہنچتا ہے۔ کیونکہ دنیا بھر میں اندازاً 5% افراد ایسے ہیں جو 95% لوگوں پر حکمرانی کرتے ہیں۔

﴿86﴾...... مجلسِ رابطہ کا کام ملک اور بیرونِ ملک بااثر شخصیات میں دعوتِ اسلامی کے پیغام کو عام کرنا اور انہیں دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ کرنا ہے۔ اس لیے مجلسِ رابطہ کے ذمہ دار کا درج ذیل خصوصیات کا حامل ہونا ضروری ہے۔ مثلاً ☆ دعوتِ اسلامی کی پالیسی کو سمجھنے والا ہو ☆ گفتگو سنجیدہ ہو ☆ شرعی و تنظیمی معاملات کو سمجھنے والا ہو ☆ مجلس رابطہ کے مدنی کام کی کڑھنے رکھنے اور ہر وقت دعوتِ اسلامی کے مدنی کام کو بڑھانے کی فکر رکھنے والا ہو۔ ☆ اگر ہم مجلسِ رابطہ کے لیے ان خصوصیات کے حامل ذمہ دار کا تعین کرنے میں کامیاب ہو گئے تو اِنْ شَآءَاللّٰہعزَّوَجل ایسا ذمہ دار دعوتِ اسلامی کے لیے بہت فائدہ مند ثابت ہو سکتا ہے۔

3 روزہ سنّتوں بھرا اجتماع

﴿87﴾...... اِنْ شَآءَاللّٰہعزَّوَجل **16,17,18 نومبر 2016ء**، بدھ، جمعرات، جُمُعہ (متوقع ۱۵، ۱۶، ۱۷ صفر المظفر ۱۴۳۸ھ) **ڈھاکہ** (بنگلہ دیش) میں 3 روزہ سنّتوں بھرا اجتماع ہو گا۔

﴿88﴾...... **18,19,20 نومبر 2016ء**، جُمُعہ، ہفتہ، اتوار (متوقع ۱۷، ۱۸، ۱۹ صفر المظفر ۱۴۳۸ھ) احمد آباد (ہند) میں 3 روزہ سنّتوں بھرا اجتماع ہو گا۔ ہند اور بنگلہ دیش کے 3 روزہ سنّتوں بھرے اجتماع کی انتظامی مجلس کے رکن اور مجلسِ رابطہ کے ذمہ

داروار اکین ابھی سے مجلسِ رابطہ کے مدنی کاموں کے لیے رُکنِ شوریٰ حاجی یعفور رضا عطاری سے رابطے میں آجائیں۔

﴿89﴾......دُنیا بھر میں جن جن ممالک میں دعوتِ اسلامی کے نام سے یا بطورِ ٹرسٹ رجسٹریشن ہوچکی ہے، عبدالرحمٰن عطاری (مکتب مجلس بیرونِ ملک) اس سے رکنِ شوری حاجی یعفور رضا عطاری کو آگاہ کریں گے۔

﴿90﴾......اپنی کابینہ کے پوش علاقوں کی مساجد میں بھی دعوتِ اسلامی کے تحت پورے ماہ یا آخری عشرے کے اعتکاف کی ترکیب بنائیں، اس سے جہاں مَدَنی کام مضبوط ہوگا، وہاں اِنْ شَآءَاللّٰہ عَزَّوَجَلَّ مزید شخصیات بھی دعوتِ اسلامی سے وابستہ ہوجائیں گی۔

﴿91﴾......تمام ذمہ داران بالخصوص مجلسِ رابطہ کے اسلامی بھائیوں کی ذمہ داری بہت حساس ہوتی ہے، اس لیے اپنی گفتگو، میسیج یا واٹس ایپ (Whatsapp) کے تنظیمی گروپ میں ملکی سیاست یا ملکی نجی معلومات پر تبصرہ نہ کیا جائے، اسی طرح کوئی ایسی تصویر یا ویڈیو بھی اَپ لوڈ نہ کریں، جس سے دعوتِ اسلامی کا تعلق نہ ہو۔

مجلس ہفتہ وار اجتماع و مَدَنی مذاکرہ

﴿92﴾......مجلس ہفتہ وار اجتماع اور مدنی مذاکرہ ہدف بنائے کہ ہم نے عموماً ہر مسلمان اور خصوصاً تمام دعوتِ اسلامی والوں کو مَدَنی مذاکرہ دکھانا ہے۔

﴿93﴾......جو کسی وجہ سے مَدَنی مذاکرہ نہیں دیکھ پاتے، اُن کے لیے بھی مَدَنی مذاکرہ دکھانے کی صورت نکالی جائے۔ مثلاً ☆ جہاں اجتماعی طور پر مَدَنی مذاکرہ نہیں دیکھا جاسکتا وہاں انفرادی طور پر دیکھنے کی ترکیب کی جائے ☆ جہاں اوقات کے فرق کی وجہ ہو، وہاں نشرِ مکرّر کے طور پر چلنے والے مذاکرے میں شرکت کروائی جائے ☆ جہاں زبان (لینگویج) کا مسئلہ ہے، وہاں کے لوگوں کے لیے ڈبنگ کروانے کے لیے کوشش کریں۔ ☆ جامعۃ المدینہ، مدرسۃ المدینہ اور دارالمدینہ وغیرہ (جن میں ادارتی نظام ہے) یہاں ہر ہفتے پابندی کے ساتھ مَدَنی مذاکرہ دِکھانا متعلقہ مجلس کی بھی تنظیمی ذمہ داری ہے۔ یہاں مقامی ذمہ داران طلبہ واساتذہ کے ساتھ مل کر ہر ہفتے مَدَنی مذاکرے میں شرکت کریں۔

﴿94﴾...... بیرونِ ملک کے لیے فی ہفتہ وار اجتماع ایک مقام اور اسی میں ہفتہ وار اجتماعی مَدَنی مذاکرہ دِکھانے کا ہدف ہے۔ اس کے لیے ہند میں اولاً ڈویژن سطح پر ہر ہفتے کم از کم ایک مقام پیشگی طے کرکے شرکاء کی تعداد کو مضبوط کیا جائے۔

مجلس خُدّامُ المَساجِد

﴿95﴾...... بیرونِ ملک بہت بڑی جگہ لے کر یا بہت بڑی تعمیرات کر کے مساجد بنانے کے بجائے وہاں کی ضرورت کے مطابق چھوٹی جگہ یا ضرورت کی تعمیرات شرعی رہنمائی کے ساتھ کی جائیں۔

﴿96﴾...... الحمدللہ عزوجل! نیپال میں ہونے والے تربیتی اجتماع میں ہند کی مجلس خدّام المساجد نے 12 ماہ میں 172 نئی مساجد بنانے کا ہدف لیا ہے۔

﴿97﴾...... ہند سے چند مَدَنی علماء دارالافتاء اہلسنّت کے مفتیانِ کرام سے وَقف کے شَرعی مسائل اور تنظیمی تربیت کے لیے باب المدینہ (کراچی) آئیں گے۔ یوں وہاں مجلس وَقف اَملاک، اَثاثہ جات، مجلس خدّام المساجد اور مجلس تعمیرات کا نظام مضبوط ہو جائے گا۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ۔

﴿98﴾...... جہاں بھی نئی مسجد بنانی ہو، وہاں کی مقامی مجلس میں مخیّر اسلامی بھائیوں کو ضرور شامل کیا جائے۔

﴿99﴾...... نئی جگہ کی تفتیش مجلس وَقف اَملاک سے کروائی جائے اور تعمیرات کے لیے نقشے پر مجلس خدام المساجد سے مشاورت کی جائے۔

مجلس مدنی کام برائے اسلامی بہنیں

﴿100﴾...... کابینہ و کابینات سطح پر اس طرح اسلامی بہنوں کے تربیتی اجتماع کا انعقاد کیا جائے کہ انہیں شرعی سفر نہ کرنا پڑے، اس میں اراکینِ شوریٰ یا نگرانِ کابینات، رکنِ شوریٰ ابو ماجد محمد شاہد عطاری مدنی کی اجازت سے تربیتی بیانات کریں۔

﴿101﴾...... مجلس مدنی کام برائے اسلامی بہنیں کے ذمہ داران کابینہ یا ڈویژن سطح پر اسلامی بہنوں کے محارم کے اجتماعات یا حلقہ سطح پر مدنی حلقوں کی ترکیب بنائیں۔

مجلس مالیات

﴿102﴾...... دُنیا بھر کے تمام ذمہ داران کے لیے مَدَنی عطیات اور اس کے جمع کرنے کی احتیاطوں سے متعلق ایک اہم مَدَنی مشورہ 8 مئی بروز اتوار رات 9:30 تا 12:00 بجے بذریعہ لنک (Audio & Video) ہوگا۔ جس میں رُکنِ شوری حاجی عبدالحبیب عطاری اور رُکنِ شوری سید ابراہیم باپو عطاری مدنی تربیت فرمائیں گے۔

﴿103﴾...... اس مدنی مشورے میں دعوتِ اسلامی کے تمام ذمہ داران نگران و اراکینِ ذیلی مشاورت تا کابینہ/کابینات/ملکی مشاورت اور اراکینِ مجلس بیرونِ ملک شرکت کریں گے۔

﴿104﴾......بذریعہ لنک ہونے والے مدنی مشورے میں تمام ذمہ داران کی شرکت کو یقینی بنایا جائے۔

﴿105﴾......مدنی مشورے کی بَروقت اِطلاع، ذمہ داران کی شرکت، مدنی مشورے کی پیشگی تیاری کے ساتھ ساتھ نگرانِ کابینہ/ مشاورت وشعبہ ذمہ داران کے پیشگی اہداف مقرر کیے جائیں۔

﴿106﴾......بیرونِ ملک میں شَرعی حیلہ اس وقت تک نہیں کروایا جاسکتا، جب تک مجلسِ مالیات کی اجازت اور حیلہ کرنے والے کی شَرعی تفتیش نہ ہو جائے۔ یہ اجازت اور تفتیش ہر بار ہوگی۔

﴿107﴾......جہاں مجلس مدنی عطیات بکس کے مکمل نِظام کا نفاذ ممکن ہو گا، وہیں مدنی عطیات بکس رکھوانے کی ترکیب کی جائے گی۔

﴿108﴾......مدنی عطیات کے موسم (Season) سے فائدہ اُٹھاتے ہوئے ہر ملک کے اعتبار سے اہداف طے کیے جائیں۔ اپنے بجٹ میں تمام تر اخراجات شامل کر کے اس کے مطابق کوشش کریں۔

مجلسِ تَراجم

﴿109﴾......اپنے ممالک کی زبانوں میں کتب و رسائل کا ترجمہ (ٹرانسلیشن) کروانے اور اسے بڑھانے کے لیے ممالک ذمہ داران پروفیشنل اور دینی علم سے واقف مترجم (Translator) تلاش کریں۔

﴿110﴾......اگر کوشش کی جائے تو ہند سے بھی دیگر زبانوں میں ترجمہ (ٹرانسلیٹ) کرنے والوں کی معاونت حاصل ہو سکتی ہے۔

﴿111﴾......ممالک ذمہ داران اپنے تراجم کے ذمہ دار سے رابطے میں رہیں، ان کی وقتاً فوقتاً کارکردگی لینے کے ساتھ ساتھ حوصلہ افزائی کا سلسلہ بھی رکھیں۔

﴿112﴾......الحمدللہ عَزَّوَجَل! اب تک 36 زبانوں میں مکتبۃ المدینہ کی کئی کتب و رسائل کا ترجمہ ہو چکا ہے۔

متفرق مدنی پھول

❁ ممالک ذمہ داران ماہانہ کارکردگی خود چیک کر کے آگے بڑھائیں تا کہ حتی الامکان غلطی سے بچا جاسکے۔ ❁ کمزوری اُسی وقت دُور ہوگی جب ہم اپنے اُصولوں پر خود عمل کریں گے۔ ❁ آپس میں رابطے مضبوط کیجئے، بہت سے معاملات رابطے کے فقدان کی وجہ سے اِلتوا (Pending) یا افراط و تفریط کا شکار ہو جاتے ہیں۔ ❁ اپنی کمزوریوں کو دُور کریں، آپس کے معاملات کی وجہ سے تنظیم و تحریک کا نقصان نہ ہونے دیں۔

مدنی مشورہ عالمی مجلسِ مشاورت، پاکستان مجلس مشاورت اور کابینہ ذمہ دار اسلامی بھنیں

5رجب المرجب 1437ھ	مدنی مرکز فیضان مدینہ باب المدینہ کراچی	13اپریل 2016ء

حضرت اَوس بن صامت رَضِیَ اللّٰہ تَعَالٰی عَنہ نے کسی بات پر اپنی زوجہ حضرت خولہ بنتِ ثعلبہ رَضِیَ اللّٰہ تَعَالٰی عَنہَا سے کہا کہ تُو مجھ پر میری ماں کی پشت کی مثل ہے، یہ کہنے کے بعد حضرت اَوس رَضِیَ اللّٰہ تَعَالٰی عَنہ کو ندامت ہوئی، یہ کلمہ زمانۂ جاہلیّت میں طلاق تھا، آپ رَضِیَ اللّٰہ تَعَالٰی عَنہ نے کہا میرے خیال میں تُو مجھ پر حرام ہوگئی، حضرت خولہ رَضِیَ اللّٰہ تَعَالٰی عَنہا نے سیّدِ عالم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خدمت میں حاضر ہوکر تمام واقعات عرض کئے اور عرض کیا کہ میرا مال ختم ہوچکا، ماں باپ گزر گئے، عمر زیادہ ہوگئی، بچے چھوٹے چھوٹے ہیں، ان کے باپ کے پاس چھوڑوں تو ہلاک ہوجائیں، اپنے ساتھ رکھوں تو بھوکے مرجائیں، کیا صورت ہے کہ میرے اور میرے شوہر کے درمیان جدائی نہ ہو؟ سیّدِ عالم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا کہ تیرے باب (Chapter) میں میرے پاس کوئی حکم نہیں یعنی ابھی تک ظِہار کے متعلق کوئی حکمِ جدید (نیا حکم) نازل نہیں ہوا، دستورِ قدیم (پُرانا طریقہ) یہی ہے کہ ظِہار سے عورت حرام ہوجاتی ہے، حضرت خولہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کیا یارسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم حضرت اَوس (رَضِیَ اللّٰہ تَعَالٰی عَنہ) نے طلاق کا لفظ نہ کہا، وہ میرے بچّوں کا باپ ہے اور مجھے بہت ہی پیارا ہے، اسی طرح وہ بار بار عرض کرتی رہیں اور جواب حسبِ خواہش نہ پایا تو آسمان کی طرف سر اُٹھا کر کہنے لگیں: یااللہ عزوجل! میں تجھ سے اپنی محتاجی و بےکسی اور پریشان حالی کی فریاد کرتی ہوں، اپنے نبی پر میرے حق میں ایسا حکم نازل فرما جس سے میری مصیبت رفع ہو، حضرت اُمّ المومنین عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللّٰہ تَعَالٰی عَنہا نے فرمایا خاموش ہو دیکھ چہرہِ مبارکِ رسولِ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر آثارِ وحی ظاہر ہیں، جب وحی پوری ہوگئی، فرمایا اپنے شوہر کو بُلا، حضرت اَوس (رَضِیَ اللّٰہ تَعَالٰی عَنہ) حاضر ہوئے تو حضور نے یہ (مندرجہ ذیل) آیتیں پڑھ کر سنائیں۔ (خزائن العرفان، پ ۲۸، المجادلة: ۲ تا ۴ بتغیر)

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِیْ تُجَادِلُكَ فِیْ
زَوْجِهَا وَ تَشْتَكِیْۤ اِلَى اللّٰهِ ۖۗ وَ اللّٰهُ یَسْمَعُ
تَحَاوُرَكُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌۢ بَصِیْرٌ ۝١ اَلَّذِیْنَ
یُظٰهِرُوْنَ مِنْكُمْ مِّنْ نِّسَآىٕهِمْ مَّا هُنَّ اُمَّهٰتِهِمْ ؕ
اِنْ اُمَّهٰتُهُمْ اِلَّا الّٰٓـِٔیْ وَلَدْنَهُمْ ؕ وَ اِنَّهُمْ
لَیَقُوْلُوْنَ مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ وَ زُوْرًا ؕ وَ اِنَّ
اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ۝٢ وَ الَّذِیْنَ یُظٰهِرُوْنَ مِنْ
نِّسَآىٕهِمْ ثُمَّ یَعُوْدُوْنَ لِمَا قَالُوْا فَتَحْرِیْرُ رَ
قَبَةٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ یَّتَمَآسَّا ؕ ذٰلِكُمْ تُوْعَظُوْنَ
بِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ ۝٣ فَمَنْ لَّمْ
یَجِدْ فَصِیَامُ شَهْرَیْنِ مُتَتَابِعَیْنِ مِنْ قَبْلِ
اَنْ یَّتَمَآسَّا ۚ فَمَنْ لَّمْ یَسْتَطِعْ فَاِطْعَامُ
سِتِّیْنَ مِسْكِیْنًا ؕ

ترجمۂ کنزالایمان: بیشک اللہ نے سنی اس کی بات جو تم سے اپنے شوہر کے معاملہ میں بحث کرتی ہے اور اللہ سے شکایت کرتی ہے اور اللہ تم دونوں کی گفتگو سن رہا ہے بیشک اللہ سنتا دیکھتا ہے۔ وہ جو تم میں اپنی بیبیوں کو اپنی ماں کی جگہ کہہ بیٹھتے ہیں۔ وہ ان کی مائیں نہیں ان کی مائیں تو وہی ہیں جن سے وہ پیدا ہیں اور وہ بیشک بُری اور نِری جھوٹ بات کہتے ہیں اور بیشک اللہ ضرور معاف کرنے والا اور بخشنے والا ہے اور وہ جو اپنی بیبیوں کو اپنی ماں کی جگہ کہیں پھر وہی کرنا چاہیں، جس پر اتنی بڑی بات کہہ چکے تو ان پر لازم ہے ایک بردہ (غلام) آزاد کرنا قبل اس کے کہ ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں۔ یہ ہے جو نصیحت تمہیں کی جاتی ہے اور اللہ تمہارے کاموں سے خبردار ہے پھر جسے بردہ (غلام) نہ ملے تو لگاتار دو مہینے کے روزے قبل اس کے کہ ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں پھر جس سے روزے بھی نہ ہوسکیں تو ساٹھ مسکینوں کا پیٹ بھرنا۔

(اس) آیت میں دلیل ہے کہ جب مخلوق سے امید منقطع (ختم) ہوجائے اور کوئی اس کا چارۂ کار نہ رہے سوائے ربّ تعالیٰ کے اور وہ اپنی دعا میں صدق (سچائی) اور زاری (فریاد) میں صفائی دکھائے تو اللہ تعالیٰ اسے ضرور بالضرور کفایت کرتا (کافی ہوجاتا) ہے جتنا کوئی ضعیف وکمزور ہوگا اتنا ہی اس کے لیے اللہ تعالیٰ کا زیادہ لطف (کرم) ہوگا۔

(فیوض الرحمٰن اردو ترجمہ روح البیان، پارہ: 27،28 صفحہ 631)

❁ ہر مَدَنی (تنظیمی) کام کے آغاز میں (دل ہی میں سہی) دُعا کی عادت بنایئے، نظر ''اسباب'' پر نہیں خالقِ اسباب عزوجل پر رکھئے۔ ❁ گھمبیر مسئلہ آپڑے تو **صلوٰۃ الحاجات**، **صلوٰۃ الاسرار** یا ختمِ غوثیہ وغیرہ کا اہتمام فرمایئے، گڑگڑا کر دُعا مانگئے۔ ❁ تاریخ میں سینکڑوں صالحات کا تذکرہ ہے، جو علم وعمل کی پیکر تھیں بلکہ بعض مفتیہ، عالمہ اور ولیہ بھی تھیں۔

اُمّ المؤمنین حضرت سَیِّدَتُنَا عائشہ صدیقہ رَضِی اللّٰہ تَعالٰی عَنہا

حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رَضِی اللّٰہ تَعالٰی عَنہا بہت کم عمر میں بہترین عالمہ بن چکی تھیں، چنانچہ **حضرتِ سیِّدُنا ابوموسیٰ اَشعری** رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں: ہم اَصحابِ رسول کوکسی بات میں اِشکال ہوتا (مشکل پیش آتی) تو ہم حضرتِ سیِّدَتُنا عائشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا کی بارگاہ میں سُوال کرتے تو آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا کے پاس سے ہی اِس بات کا عِلْم پاتے۔ (سُنَنُ التِرمذی، ص۸۷۳، الحدیث:۳۸۸۲) اورحضرتِ سیِّدُنا عطا رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ اُمُّ المؤمنین حضرتِ سیِّدَتُنا عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہا کے مُتعلّق فرماتے ہیں: حضرتِ سیِّدَتُنا عائشہ صِدِّیقہ (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہا) تمام لوگوں سے بڑھ کر فقیہہ اور تمام لوگوں سے بڑھ کر عالمہ اور تمام لوگوں میں سب سے زیادہ اچھی رائے رکھنے والی تھیں۔ (المستدرك للحاكم، ۱۸/۵، الحديث:۶۸۰۸) اسی طرح مشہور مُحدِّث وتابعی اِمام شہابُ الدِّین زُہری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی روایت کرتے ہیں کہ نبیِّ کریم، رءُوفٌ رَّحیم عَلَیْہِ اَفْضَلُ الصَّلٰوۃِ وَالتَّسْلِیْم کا ارشادِ عظیم ہے: ''لَوْ جُمِعَ عِلْمُ نِسَآءِ هٰذِهِ الْاُمَّةِ فِيهِنَّ اَزْوَاجُ النَّبِيِّ كَانَ عِلْمُ عَائِشَةَ اَكْثَرَ مِنْ عِلْمِهِنَّ یعنی اس اُمّت کی تمام عورتوں بشُمول اَزْواجِ نبی کے علم کو اگر جمع کرلیا جائے تو عائشہ کا علم ان سب کے علم سے زیادہ ہوگا۔'' (مَجْمعُ الزوائد، ۲۸۵/۹، الحدیث:۱۵۳۱۸)

شمعِ تابانِ عرشِ نبی غم گُسارِ نبی طبع دانِ نبی
راحتِ قلب و روحِ روانِ نبی بنتِ صِدّیق آرامِ جانِ نبی
اس حریمِ برأت پہ لاکھوں سلام

حضرت مُفْتِیَہ فاطمہ سمرقندیہ

حضرت عالمہ فاضلہ مفتیہ فاطمہ سمرقندیہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعالٰی علیہا کی ولادت باسعادت چھٹی صدی ہجری میں سمرقند ازبکستان میں ہوئی۔ آپ نے اپنے والد حضرت علاؤ الدین ابوبکر محمد بن احمد سمرقندی حنفی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعالٰی علیہ سے علمِ دین حاصل کیا۔ ان کو اپنے والد کی کتاب **تُحفةُ الْفُقَهاء** حفظ تھی۔ ان کی شادی اپنے والد کے شاگرد حضرت ملک العلماء امام ابوبکر بن مسعود کاسانی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعالٰی علیہ (فقہ کی مشہور کتاب بدائع الصنائع کے مصنف) سے ہوئی

۔جب کبھی کوئی علمی مشکل پیش آتی تو ان کے شوہر ان سے مشورہ کرتے، یہ انہیں غلطی کی وجہ بھی بتاتیں اور درست مسئلے کی طرف رہنمائی بھی کر دیتیں۔ان کے والد اور شوہر کے فتاویٰ ان کی تصدیق اور دستخط سے جاری ہوتے تھے۔آپ کا وصال شوہر کی زندگی میں ہو گیا تھا اور حلب شام کے قبرستان ظاہریہ میں دفن کی گئیں۔ان کے شوہر ان کی قبر پر ہر جمعرات زیارت کے لیے جایا کرتے تھے۔اب بھی ان کا مزار زیارت گاہِ عام ہے۔مشہور ہے کہ ان کے مزار پر آ کر دعا کرنے والوں کی دعائیں قبول ہوتی ہیں۔

(بغیۃ الطلب فی تاریخ حلب، ج۴،ص۲۹۰،الدولۃ الزنکیہ، ج۲،ص۶، ردالمحتار، ج۱،ص۲۵۵، حدائق الحنفیہ،ص۲۵۶)

علم دین حاصل کیجئے

﴿113﴾......اسلامی بہنیں امیر اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اور مکتبۃ المدینہ کی کتب کا مطالعہ کرنے کے ساتھ ساتھ جامعۃ المدینہ للبنات سے بھی علم حاصل کریں۔

﴿114﴾......جامعۃ المدینہ للبنات سے فارغ ہونے والیاں بھی امیر اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اور مکتبۃ المدینہ کی کتب کا ضرور مطالعہ کرتی رہیں۔

﴿115﴾......اللہ کرے اسلامی بہنوں میں علمِ دین حاصل کرنے کی جستجو پیدا ہو، وہ علم حاصل کریں، مطالعہ کریں اور سوشل میڈیا (Social Media) سے دُور رہیں۔

﴿116﴾......کسی بھی نیک کام کا ثواب تب ملے گا، جب اُسے دِین اور شریعت کے عطا کردہ اُصولوں کے مطابق سرانجام دیا جائے اور اس کے لیے علمِ دین ہونا ناگزیر (ضروری) ہے۔

﴿117﴾...... ہر ذمہ دار اسلامی بہن میں اللہ کا خوف، اللہ کے رسول کی اطاعت، مُحتاط فِی الدِّین (دینی معاملات میں احتیاط) اور علمِ دِین حاصل کرنے کا شوق ہونا ضروری ہے۔

فرمانِ مصطفٰی (صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) ہے: اِنَّمَا الْعِلْمُ بِالتَّعَلُّمِ۔ یعنی علم سیکھنے سے آتا ہے۔

﴿118﴾......مکتبۃ المدینہ کی شائع کردہ کتب ”شانِ خاتونِ جنّت، فیضانِ عائشہ صدیقہ، فیضانِ اُمّہات المؤمنین، فیضانِ خدیجۃ الکبریٰ، صحابیات اور پردہ، صحابیات اور عشقِ رسول، بارگاہِ رسالت میں صحابیات کے نذرانے، صحابیات اور نصیحتوں کے مدنی پھول، اسلامی بہنوں کی نماز، پردے کے بارے میں سوال جواب، فیضانِ آسیہ، جنّتی زیور“ بہت

اچھی کتابیں ہیں، تمام اسلامی بہنیں ان کا ضرور مطالعہ کریں۔

﴿119﴾......اتنا علم ضرور حاصل کریں کہ شریعت کے خلاف کوئی قدم نہ اٹھے۔

﴿120﴾......اسلامی بہنوں میں علمِ دین حاصل کرنے کا ذوق وشوق پیدا کریں۔

﴿121﴾......اسلامی بہنیں آپس کی غیر ضروری گفتگو، غیر شرعی، غیر اخلاقی اور غیر تنظیمی کاموں سے خود کو بچائیں۔

سمجھانے اور تربیت کا انداز دُرست ہونا چاہئے

﴿122﴾......جس کی اصلاح کی جاتی ہے اس کے نفس پر یہ بہت بھاری ہوتا ہے، اس لیے درست بات بھی مختصر، جامع، حکمتِ عملی اور نرم انداز سے کی جائے۔

﴿123﴾......یاد رہے! ہر بات ہر وقت نہیں سمجھائی جاتی، ہر ایک تربیت کر سکے ضروری نہیں۔

﴿124﴾......کسی کے گھر جائیں تو ان سے گھر یا بچوں کی کمزوری کے بارے میں کسی قسم کا تبصرہ نہ کریں، جب تک شرعاً واجب نہ ہو۔

﴿125﴾......تربیت کے لیے ڈانٹنے کی حاجت نہیں ہوتی، انداز حکیمانہ اور عادلانہ ہوگا تو امید ہے مخاطب بغیر بُرا منائے اپنی اصلاح کی کوشش کرے گا۔

اسلامی بہنوں کی حوصلہ افزائی کیجئے

﴿126﴾......فرمانِ امیرِ اہلسنّت ہے کہ حوصلہ افزائی کی ضرورت ایک دن کے بچے کو بھی ہے اور 100 سال کے بوڑھے کو بھی۔

﴿127﴾......حوصلہ افزائی نئی اسلامی بہنوں کی بھی کی جائے اور ذمہ داران کی بھی۔

﴿128﴾......یہ مدنی مشورے کا حُسن ہے کہ وقت کی پابندی بھی ہو اور حوصلہ افزائی بھی۔

﴿129﴾......اپنے ماتحت کو حوصلہ دیں، حوصلہ افزائی سے بڑے بڑے کام ہو جاتے ہیں۔

﴿130﴾......سب کو اپنائیت کا ماحول دیں اور حتی الامکان سب کو ساتھ لے کر چلیں۔

تربیت یافتہ اسلامی بہنوں کا تقرر کیجئے

﴿131﴾......بڑی سطح مثلاً ڈویژن، کابینہ اور کابینات سطح پر ایسی اسلامی بہنوں کا تقرر کیجئے، جو اچھے اخلاق کی مالک، تنظیمی ذہن رکھنے اور وقت دینے والی ہوں، کیونکہ ان کی ذمہ داری میں یہ شامل ہے کہ وہ اپنے ماتحت کی اخلاقی اور تنظیمی تربیت کرے

۔اگر یہ خود تربیت یافتہ نہ ہوئی تو دوسروں کی تربیت کیسے کرے گی؟ نیز یہ اُن کے لیے مقتداء اور مثالی (Role Model) ہوتی ہے۔

﴿132﴾......بعض لوگوں کی طبیعت فسادی ہوتی ہے، ان میں علم وتقویٰ کے بجائے کینہ وبغض بھرا ہوتا ہے۔ جس کی وجہ سے وہ دوسروں کو نقصان پہنچانے (Damage کرنے) کے لیے ان کو غلط بیانی کر کے ان کی ذمہ داری سے برطرف کروانے کی کوشش کرتے ہیں، ایسوں کو ذمہ دار نہ بنایا جائے۔

﴿133﴾......ہر شخص اپنی صحبت سے پہچانا جاتا ہے، کسی کے کردار کا اندازہ اس کی صحبت سے ہو جاتا ہے۔

ہر حال میں اطاعت کیجئے

﴿134﴾......مدنی مرکز کی طرف سے جو پالیسی دی جاتی ہے، الحمدللہ عزوجل ضرورتاً دارالافتاء اہلسنّت سے مشورہ اور اجازت کے ساتھ دی جاتی ہے لہٰذا اس کی اطاعت کریں اور دیگر کوئی بات خلافِ حکمت معلوم ہو تو لکھ کر عالمی مجلس مشاورت کو میل کر دیں۔

﴿135﴾......ریپلائی میں تاخیر ہو جائے تو حسنِ ظن رکھیں۔ 72 گھنٹے عالمی مجلسِ مشاورت سے جواب (Reply) نہ آئے تو پاکستان کی اسلامی بہنیں khatonejannat@dawateislami.net اور بیرونِ ملک کی اسلامی بہنیں ib.overseas@dawateislami.net پر میل کریں۔

﴿136﴾......اگر جواب (Reply) نہ بھی ملے تو اطاعت ہی کا ذہن رکھیں۔

﴿137﴾......اطاعت کا جذبہ کم ہونے کی وجہ سے کئی خرابیاں بلکہ بعض اوقات گناہ بھی ہو سکتا ہے۔

﴿138﴾......اطاعت کا جذبہ پیدا کرنے کے لیے مدنی مذاکرہ، دیکھنے دکھانے کی ترکیب بنائیے، اوّل تا آخر شرکت کریں، کوشش کریں کہ امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کا کوئی جملہ رہ نہ جائے۔

﴿139﴾......جو ذمہ دار اسلامی بہن تنقید، دل آزاری، جھاڑنے اور غصّہ کرنے والی ہوگی تو ماتحت اس کی اطاعت نہیں کریں گی، ان تمام چیزوں سے بچنا ضروری ہے۔

﴿140﴾......نیک طبیعت اسلامی بہن، ایسی اسلامی بہنوں کی صحبت اختیار کرے گی، جس سے اس کی گفتگو پاکیزہ اور کردار نکھرا ہو جائے۔

﴿141﴾......کسی کی بُرائی سننے سے اس طرح اجتناب کیا جا سکتا ہے کہ اپنا ذہن بنا لیجئے کہ مجھ پر کسی کی منفی بات سننے پر پابندی ہے۔

﴾142﴿......اللہ عزوجل سے ڈریں، اپنی باتوں اور کردار کا جائزہ لیں۔

﴾143﴿......دعوتِ اسلامی سب ذمہ داران کو ساتھ لے کر چلنے کا ذہن دیتی ہے۔

گروپ بنانے (Lobbying) پر پابندی ہے

﴾144﴿......دعوتِ اسلامی میں کسی کے خلاف گروپ بنانے (Lobbying) کی اجازت نہیں۔ کسی میں شرعی یا تنظیمی غلطی دیکھیں تو براہِ راست اُسے اچھے انداز سے سمجھائیے ورنہ وہ منفی (Negative) بات سے صرف اس کے نگران کو مطلع کر دیجئے۔ اس کے علاوہ ایک بھی زائد فرد تک (چاہے وہ کیسا ہی تنظیمی ذمہ دار یا کتنا ہی قریبی راز دار ہو) اس کی وہ ''منفی بات'' بِلا اجازتِ شَرعی پہنچانے والا گنہگار اور عذابِ نار کا حقدار ٹھہرے گا۔ اَلْعِیاذُ بِاللّٰہِ تَعالٰی

جامعۃ المدینہ اور مدرسۃ المدینہ للبنات میں وقت دیجئے

﴾145﴿......عالمی مجلسِ مشاورت، پاکستان مجلسِ مشاورت اور کابینہ سطح کی اسلامی بہنیں مجلس جامعات المدینہ للبنات اور مجلس مدرسۃ المدینہ للبنات کی ذِمہ دار کی اجازت سے جامعۃ المدینہ اور مدرسۃ المدینہ میں حاضر ہوا کریں اور مدرّسات اور طالبات کی تنظیمی تربیت کریں اور ان کو مدنی کاموں کی ذمہ داریاں بھی دیں۔

اسلامی بہنوں کے کورسز

﴾146﴿......اسلامی بہنوں کی مجلس کورسز (Short Courses) اور مدنی تربیت گاہ کے کورسز کے نظام کو مضبوط کیا جائے۔ ان کورسز کی تشہیر مدنی چینل پر کرنے کے ساتھ ساتھ علاقوں، ڈویژن اور کابینہ میں بھی تشہیر کا نظام بنایا جائے اور اہداف دیئے جائیں۔

﴾147﴿......اسلامی بہنوں کے لیے ایک ایک گھنٹے کا، ہفتے میں 2 روزہ، 3 روزہ، 5 روزہ، بلکہ صرف چھٹی کے دن کورس کا جدول بنایا جائے۔ (رکنِ شوریٰ ابو ماجد محمد شاہد عطاری مدنی ان کورسز کا جدول بنا کر نگرانِ شوریٰ سے مشاورت کریں گے۔ ہدف: 12 دن)

﴾148﴿......کورسز کرانے والی اسلامی بہنوں کے اندازِ تدریس کو چیک کرنے کا نظام بھی بنایا جائے۔

﴾149﴿......عالمی مجلسِ مشاورت اور پاکستان مجلسِ مشاورت کی اسلامی بہنیں خود بھی مجلس کورسز (Short Courses) اور مدنی تربیت گاہ کے کورسز کریں تاکہ بہتر انداز میں مدنی مشورے کر سکیں اور ان کی کمزوریاں دُور ہو سکیں۔

﴾150﴿......اسلامی بہنوں میں ملازمت کا سلسلہ دن بدن بڑھتا جا رہا ہے۔ ایسی اسلامی بہنوں میں بھی مدنی کام کرنے کی

اَشد ضَرورت ہے۔ان کے لیے بھی مختصر کورس(Short Courses) تیار کئے جائیں اور مضبوط تیاری کے ساتھ کروائے جائیں۔

اسلامی بہنوں کی مجلسِ رابطہ

﴿151﴾......شخصیات اسلامی بہنوں مثلاً لیڈی ڈاکٹرز، لیڈی آفیسرز اور حکومتی عہدے داران کے گھر والیوں میں بھی مدنی کام کیا جائے اور انہیں مدنی ماحول سے مُنسلک کرنے اور ذمّہ داریاں دینے کی ترکیب بنائی جائے۔

﴿152﴾......مدنی کام کمزور ہوں تو تنظیمی مسائل بھی بڑھ جاتے ہیں۔کسی جگہ مسائل ہوں تو اس کا ایک حل یہ بھی ہے کہ وہاں کی تمام اسلامی بہنوں کو مدنی کام مضبوط کرنے کی بھرپور ترغیب دلائیں، خود بھی بھرپور توجہ اور پوچھ گچھ(Follow up) رکھیں، حتّٰی کہ وہاں مدنی کام مضبوط ہو جائیں۔

﴿153﴾......اگر کوئی شکایت کرے تو پہلے تحقیق کریں، صرف غیر تصدیق شدہ معلومات (Information) پر بھروسا نہ کریں، تصدیق شدہ معلومات (Confirmation) کرنا ضروری ہے۔کنفرم کرنے کے بعد اس مسئلے کو حل کریں۔

جدول اور کارکردگی کو مضبوط بنائیے

﴿154﴾......کابینہ وکابینات سطح کی اسلامی بہنیں اپنا پیشگی اور عملی جدول اور کارکردگی مجلس مدنی کام برائے اسلامی بہنیں ذمّہ دار کابینہ وکابینات سطح کے اسلامی بھائیوں تک پہنچایا کریں اور ذمہ دار پاکستان مجلسِ مشاورت اس کی ماہانہ کارکردگی نگرانِ مجلس مدنی کام برائے اسلامی بہنیں (پاکستان) کو میل کیا کریں۔

﴿155﴾......کابینات ذِمہ دار اسلامی بہن مہینے میں کم از کم 4 دن بالمشافہ کابینہ، کابینہ جائے، اس طرح ڈیڑھ سے دو ماہ میں اپنی کابینات کی تمام کابینہ کے مدنی مشورے مکمل ہو جائیں گے۔اِنْ شَآءَ اللّٰہعَزَّوَجَلَّ، اسی طرح کابینہ سطح کی اسلامی بہن اپنے تمام ڈویژن اور علاقہ سطح کی اسلامی بہن اپنے ذیلی حلقوں کے ہر ماہ بالمشافہ مدنی مشورے کرے۔

﴿156﴾......کابینہ وکابینات سطح کی ذمہ دار اسلامی بہنیں ہر ماہ کم از کم ایک حلقے کی مشاورت کا مدنی مشورہ بھی کیا کریں تاکہ ذیلی حلقوں کے مدنی کاموں سے آگاہی رہے۔

مدنی عطیات جمع کیجئے

﴿157﴾......عالمی مجلسِ مشاورت تا ذیلی مشاورت ذمّہ دار تمام اسلامی بہنیں رجب المرجب ، شعبان المعظم اور رمضان المبارک میں بھرپور مدنی عطیات جمع کریں۔

﴿158﴾......ہماری ذمہ داری ہے کہ مدنی عطیات کو محفوظ ہاتھوں میں پہنچایا جائے۔

﴾159﴿......اسلامی بہنیں جو مدنی عطیات جمع کرتی ہیں وہ (۱) اپنے محرم کے ذریعے علاقائی مُشاورت نِگران کو جمع کروائیں (۲) ہفتہ واراجتماع میں مجلسِ مالیات کا جو بستہ لگتا ہے وہاں محرم کے ذریعے جمع کروادیا کریں۔(۳) شہر سطح کے مالیات ذمہ داریا (۴) مجلس مدنی کام برائے اسلامی بہنیں کے رکنِ کابینہ اوراس کی مُشاورت کے اسلامی بھائی کو محرم کے ذریعے جمع کروادیں۔(۵) اگر چاروں صورتوں میں ترکیب نہ بن سکے تو اپنے محلے میں لگائے جانے والے بستے پر محرم کے ذریعے جمع کروادیں۔ پانچوں صورتوں میں مدنی عطیات جمع کرواتے ہوئے رسید پر یہ ضرور لکھوائیں ''اسلامی بہنوں کی طرف سے'' اور یہ رسید اپنی ذمہ دار اسلامی بہن تک پہنچادیں۔

تنظیمی حُدود کے مسئلے کا حل

﴾160﴿......کابینہ وغیرہ کی تنظیمی حدود میں تبدیلی کرنے سے پہلے طریقہ کار کے مطابق اسلامی بہنوں سے بھی رائے لی جائے۔ اگر تبدیلی ناگزیر ہو اور اسلامی بہنوں کا مدنی کام متأثر ہو اور اسلامی بہنیں سابقہ تنظیمی ترکیب برقرار رکھنا چاہیں تو انہیں اجازت دے دی جائے۔

ملفوظاتِ امیر اہلسنّت (دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ)

(الحمدللہ عزوجل! شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ نے اس مدنی مشورے میں بذریعہ صوری پیغام (Video Message) اسلامی بہنوں کی مدنی تربیت فرمائی)

❁ کفن کی واپسی مع رجب کی بہاریں رسالہ ہر سال رجب المرجب کے شروع ہونے سے قبل ایک بار ضرور پڑھ لیا کریں۔❁ مدنی مرکز کے بیان کردہ طریقۂ کار اور حکمتِ عملی کے مطابق اسلامی بہنیں خوب خوب مدنی کام کریں۔❁ اسلامی بہنیں اپنے محارم کو بھی سُنّتوں بھرے ہفتہ وار اجتماع، مدنی قافلوں، علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت، مدرسۃ المدینہ بالغان وغیرہ کی ترغیب دلاتی رہیں اور گھر والوں کو مدنی چینل دیکھنے کے لیے آمادہ کرتی رہیں۔❁ مدنی کام کرنے والوں کی زندگی پُرسکون ہوتی ہے۔❁ ہر اسلامی بہن کتاب ''اللہ والوں کی باتیں'' (جلد5) کا مطالعہ کرے۔ ہدف 92: دن۔❁ نیکی کی دعوت دینا ہمارا کام ہے منوانا نہیں۔ اس لیے ثواب کی نیت سے اسلامی بہنیں نیکی کی دعوت دیتی رہیں۔❁ اپنی ذمہ دار کی (جب تک وہ شریعت کے خلاف حکم نہ دے) اطاعت کرتے ہوئے مدنی کام کرتی رہیں۔❁ جو جیسا ہو، اس کی نفسیات کے مطابق نیکی کی دعوت دیں۔ نئی اسلامی بہنوں کو فوراً مدنی برقع پہننے کی ترغیب دلانے کے بجائے پہلے نماز کی دعوت دیں، اس طرح وہ مدنی ماحول کے قریب آئے گی تو مدنی برقعے والی بھی بن جائے گی۔❁ اگر گھر میں بھی چڑ چڑا پن اور غصّے سے سمجھانے کا معمول ہوا تو لڑائی

جھگڑے ہوں گے، گناہوں کی صورتیں ہوں گی۔ اپنے روّیے میں تبدیلی لانا بہت ضروری ہے۔ ۞ اسلامی بہنوں میں زیادہ بولنے کا رُجحان ہوتا ہے، قفلِ مدینہ کی تحریک کو مضبوط کیجئے۔

متفرق مدنی پھول

۞ غیرِ عالم کو وعظ کرنا جائز نہیں۔ اسلامی بہنیں بغیر دیکھے بیان نہ کیا کریں، اس کو نافذ کرنے کے لیے مضبوط نظام بنائیں اور پوچھ گچھ (Follow up) کرتے رہیں۔ ۞ عالمی مجلسِ مشاورت، پاکستان مجلسِ مشاورت اور کابینہ وڈویژن سطح کی اسلامی بہنیں عاجزی کی پیکر ہونی چاہئیں، حاکمانہ لہجہ رکھنے کے بجائے عاجزی والا انداز رکھئے۔ حکم دینے کے بجائے عرض معروض سے کام چلایئے۔ ۞ کبھی بھی اپنے حال سے مطمئن نہ ہوں۔ تنہائی میں بیٹھ کر اپنے پروردگار عزوجل کی بارگاہ میں دُعا واستغفار کیا کریں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

’’تربیتی اجتماع‘‘ (18,19,20 مارچ 2016ء) میں نگرانِ شوریٰ کے مدنی پھول

۞ ذِمہ داری کا ایک اہم تقاضا سنجیدگی ہے۔ ۞ تنظیمی اصول کی پاسداری کہیں شرعی اور کہیں اخلاقی طور پر ضروری ہوتی ہے۔ ۞ کسی منصب کی خواہش رکھنا اچھا نہیں۔ ۞ مدنی کام کرنے کا مقصد اللّٰہ تعالٰی کی رضا اور جنّت کا حصول ہونا چاہیے۔ ۞ کاش! شہرت کی طلب ہمارے دل سے نکل جائے۔ یادرہے! حُبِ جاہ (مقام ومرتبے کی محبت) سے نجات پانا آسان نہیں۔ ۞ ہماری آپس کی گفتگو میں موت کا تذکرہ ہونا چاہیے۔ ۞ جو کہیں تبدیلی لانا چاہتا ہے، وہ پہلے اپنی ذات میں تبدیلی لائے۔ ۞ دعوتِ اسلامی آخرت سنوارنے والی تحریک ہے۔ ۞ نگران وہ ہے جو شرعی احکام اپنی ذات پر نافذ کرنے اور دوسروں پر اس کا نفاذ کرنے کی کوشش کرے۔ ۞ ذِمہ داری دینے سے پہلے چیک کیا جائے کہ جس کو ذِمہ داری دینی ہے وہ اُس کا اَہل ہے؟، اَہل کو ذمہ داری دینے کے بعد اس کی مدنی تربیت کرنا بھی ضروری ہے۔ ۞ کسی کی اَہلیّت کو چیک کرتے ہوئے شریعَت کے اَحکام اور نماز و جماعت کی پابندی بھی دیکھی جائے۔ ۞ اپنی اِصلاح کے دروازے کُھلے رکھیں، بدقسمت ہے وہ شخص جس کو لوگ سمجھانے سے ڈرتے ہوں۔ ۞ ہمیں کوئی سمجھائے گا نہیں تو ہماری غلطیاں کیسے دُور ہوں گی؟۔ ۞ اے کاش! ہم اِصلاحِ نیّت سے یہ کہتے رہیں: ’’اگر مجھے بھول کرتا پائیں تو فوراً میری اصلاح فرمائیں۔‘‘ ۞ دُرُست تنقید بھی نفس کے لیے سخت ہے۔ اس لیے دُرُست تنقید کرنے والے کو چاہئے کہ انتہائی نرمی اور مختصر الفاظ میں سمجھائے۔ ۞ مدنی مشورے مدنی تربیّت کا اہم و بہترین ذریعہ ہیں، بشرطیکہ مدنی مشورہ لینے والا

مدنی مشورے کے مدنی پھولوں پر عمل کرنے والا ہو۔ ❁ مدنی مشورہ اس وقت ''مدنی'' ہوگا جب کہ اس کا انداز بھی ''مدنی'' (یعنی شریعت کے عین مطابق) ہو۔ ❁ مدنی مشورہ کرنے والا شرکائے مدنی مشورہ کی گفتگو غور سے سُنے اور مثبت (Positive) رپلائی دے۔ ❁ تربیتی اجتماع اور مدنی قافلے بھی مدنی تربیت کے ذرائع ہیں۔ ❁ کردار کی اصلاح کے لیے ''12 روزہ مدنی کورس'' خاص **فیضانِ امیر اہلسنّت** لیے ہوئے ہے، میری خواہش بھی ہے کہ مدنی کورس کروں۔ ❁ مدنی عطیات دعوتِ اسلامی کے لیے ڈیزل کی حیثیت رکھتے ہیں۔ ❁ دعوتِ اسلامی انمول نعمت اور بہترین تحریک ہے۔ ❁ ہر اسلامی بھائی کی بنیادی ذِمہ داری ہے کہ وہ ہر ماہ 3 دن کے مدنی قافلے میں سفر کرے۔ ❁ سوشل میڈیا (Social Media) سے پرہیز کیجئے۔ ☆ دعوتِ اسلامی کا ''مدنی کام'' نیکیاں کمانے کی مشین ہے۔ ❁ عاجزی صرف زبان کی نوک تک نہیں، دل کی گہرائی سے ہونی چاہیے۔ ❁ عبادت کے ساتھ علم دین ضروری ہے، عِلمِ دین حاصل کرنے کے لیے وقت دیجئے۔ ☆ فضول قسم کی مصروفیت ترک کرکے مُطالَعے کے لیے وقت مختص کر لیجئے ❁ قُوتُ القُلُوب تصوف کی بہترین کتاب ہے۔ ❁ امیر اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کی کتب و رسائل کا مُطالَعہ کریں، آخرت کی تیاری کی سوچ پیدا ہوگی۔ ان شآءاللہ عَزَّوَجَل ❁ مطالعے کی کمی کی وجہ سے کئی طرح کی خرابیاں (مثلاً علم کی کمی، عمل میں کوتاہی وغیرہ) پیدا ہوتی ہیں۔ ❁ **''کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب''** ایسی کتاب ہے کہ جتنی بار پڑھیں کم ہے۔ ہر مسلمان کو ایک بار نہیں بار بار پڑھنی ہے۔ ❁ ہر برائی سے بچیئے، معلوم نہیں کون سی برائی ایمان کے چِھن جانے کا سبب ہو جائے۔ ❁ اپنے وقت سے فائدہ اٹھا کر جو نیک اعمال کرنے ہیں کرلیں، مرنے کے بعد مہلت نہیں ملے گی۔ تکبیرِ اُولیٰ کے ساتھ نماز پڑھیں، تمام سنّتیں اور نَوافِل ادا کریں۔ تہجد، اوّابین اور اِشراق و چاشت ادا کریں۔ شجرۂ عطّاریہ کے اَوراد و وَظائف کا معمول بنالیں۔ ❁ ذیلی حلقے کے 12 مدنی کام کیجئے۔ ❁ جن مساجد میں مدنی درس نہیں ہوتا، ان کے نام لکھیں اور ڈویژن مشاورت کے نگران وہاں مدنی درس شروع کرنے کی کوشش کریں۔ ❁ علاقائی مشاورت کے نگران ہر ماہ ہر ذیلی حلقے میں جائیں۔ ❁ جہاں مدنی درس نہیں ہوتا، وہاں کے کم از کم 7 اسلامی بھائیوں کو مدنی قافلے میں سفر کرائیں۔ ان شآءاللہ عزوجل مدنی درس کا سلسلہ شروع ہو جائے گا۔ ❁ مارکیٹوں میں مدرسۃ المدینہ بالغان کی ترکیب بنائیں، دیگر مدرسۃ المدینہ بالغان کو مضبوط کریں۔ ناغہ نہ ہو، اس لیے ہفتہ وار اجتماع کے بعد مدرسۃ المدینہ بالغان لگائیں۔ ❁ مدنی عطیات جمع کرنے کا ذہن بنائیں۔ ❁ حُسنِ اخلاق کے پیکر بن جایئے۔ داڑھی عمامہ، لباس کی سنّتوں پر عمل کرنے کے ساتھ ساتھ اپنے اخلاق بھی درست کیجئے ❁ کلام کم اور نرم ہونا چاہیے۔ چہرے پر

مسکراہٹ اورطبیعت ہشاش بشاش رکھیں۔❁اپنے گھروں میں ''گھریلوصدقہ بکس'' کی ترکیب بنائیں۔❁نرمی سے اصلاح کریں اور بات دلیل سے کریں۔

مرکزی مجلسِ شوریٰ کے آیندہ مدنی مشورے کا جدول اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ

(۱۴۳۷ھ،2016ء)

مدنی مشورہ	**شرکاء**	**تاریخ ہجری**	**تاریخ عیسوی**	**دن**	**وقت**
مرکزی مجلسِ شوری	اراکینِ شوریٰ	۲ ذیقعدہ	6اگست	ہفتہ	دن 02:00 بجے تا رات وقتِ مناسب
//	//	۳ ذیقعدہ	7اگست	اِتوار	//
پاکستان انتظامی کابینہ	نگرانِ کابینات	٤ ذِیقعدہ	8اگست	پیر	//
//	مجلس بیرونِ ملک	//	//	//	//
عالمی مجلس مشاورت	عالمی مجلسِ مشاورت	٥ ذِیقعدہ	9اگست	منگل	صبح 10:00 تا 1:00

مدنی التجاء

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ کئی برسوں سے دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ **شوریٰ** کے مدنی مشورے وقتاً فوقتاً کئی کئی دِنوں تک دعوتِ اسلامی کے **عالمی مدنی مرکز** فیضانِ مدینہ، مَدِیْنَۃُ الْمُرشِد، **بابُ المدینہ** (کراچی) میں جاری رہتے ہیں، **باہمی مشاورت** سے جو طے ہوتا ہے، اِس کو مختصراً تحریر کرلیا جاتا اور ضرورتاً ترمیم وتخریج کے ساتھ **ذِمہ دارانِ دعوتِ اسلامی** کی طرف بھیجا جاتا ہے۔ **اِن مدنی پھولوں** سے بھرپور فائدہ اُٹھا کر نہ صرف اپنے مُلکوں، ڈویژنوں، شہروں اور شعبوں میں **نافذ** کریں بلکہ اپنے قیمتی مشوروں سے بھی نوازیں۔ **برائے کرم!** اِن مدنی پھولوں کو **7 دِن** کے اندر اندر **مُتعلّقہ ذِمّہ داران تک** پہنچا کر تصدیق وتوثیق (Confirmation) لیں اور اپنے **نگران کو بھی مطلع کریں۔**

اللّٰہ تعالٰی ہم سب کو امیرِ اہلِ سُنّت دَامَت بَرَکَاتُھُم العالیہ کی غلامی اور دعوتِ اسلامی پر اِخلاص و عافیت کیساتھ اِستقامت نصیب فرمائے۔ اٰمِین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

تاریخِ اجراء: ۲٦ رجب المرجب **۱٤۳۷**، 4 مئی 2016ء